WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعہ
04 اکتوبر 2024

FRIDAY
04-OCTOBER-2024

صفحہ 08 انوشکا کوہلی کی کرکٹ کھیلتے ویڈیو وائرل

صفحہ 08 عثمان قادر نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 220 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 220 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات پُر امن طریقے سے اختتام پذیر

63.88 فیصد ٹرن آؤٹ ریکارڈ

رواں اسمبلی انتخابات میں خواتین کے ٹرن آؤٹ کی شرح مردوں سے زیادہ درج: الیکشن کمیشن

سرینگر/03 اکتوبر//

الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تین مرحلوں میں 63 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے اور یکم اکتوبر کو تیسرے مرحلے میں تقریباً 70 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار الیکشن میں خواتین کے

ٹرن آؤٹ کی شرح مردوں کے زیادہ ریکارڈ ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات اختتام پذیر ہونے کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تین مرحلوں میں 63 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ ایک بیان میں الیکشن کمیشن.....101

جموں وکشمیر میں اب پنچایتی اور بلدیاتی اداروں کے الیکشن سال کے اختتام پر

اسمبلی الیکشن کیلئے تعینات سیکورٹی فورسز بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات تک جموں وکشمیر میں موجود رہیں گے

سرینگر/03 اکتوبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات مکمل ہونے کے بعد اب پنچایتی اور بلدیاتی اداروں کے انتخابات سال کے اختتام سے پہلے ہونے کا امکان ہے۔ ان انتخابات کے پیش نظر جموں کشمیر میں اضافی سیکورٹی فورسز کی نفری جو اسمبلی انتخابات کیلئے یہاں تعینات تھی فی الحال جموں کشمیر میں ہی تعینات رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں

لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے کامیاب اختتام کے بعد حکام کا کہنا ہے کہ بلدیاتی انتخابات دسمبر تک کرائے جائیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ "اب جموں وکشمیر میں پنچایتی اور شہری اداروں کے انتخابات کے لیے تیاریاں جاری ہیں۔ اس مقصد کیلئے اسمبلی انتخابات کے پر امن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے تعینات سیکورٹی فورسز بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کے مکمل ہونے تک جموں و کشمیر میں.....102

ہندوستان کو اگلی وبا سے مقابلہ کی تیاری کرنی چاہئے

نیتی آیوگ کی رپورٹ میں فکر انگیز تنبیہ

سرینگر/03 اکتوبر//

نیتی آیوگ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہیلتھ ایمرجنسی اور وبا سے مقابلہ کرنے کے لیے ایک باڈی بنائی جارہی ہے جس کا نام 'پی پی آئی آر' ہوگا۔ اس سے وبا پھیلنے کے 100 دنوں کے اندر بااثر ردعمل یقینی ہوگا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیتی آیوگ کی ایک رپورٹ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کو اگلی کسی بھی وبا سے مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ کورونا وبا سے پیدا مشکل حالات کو فراموش کرنا مشکل ہے، اس لیے نیتی آیوگ نے اپنی ایک رپورٹ میں اس تعلق سے قدم اٹھانے کی جانکاری دی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہیلتھ ایمرجنسی یا وباؤں سے نمٹنے کے لیے ایک.....104

کشتواڑ میں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز

کے درمیان تصادم، دونوں طرف سے گولی باری جاری

سرینگر/03 اکتوبر//

جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں جمعرات کو دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم شروع ہوا۔ تصادم آرائی فوج کی جانب سے شروع کئے گئے ملیٹنسی مخالف آپریشن ہونے کے بعد شروع ہوئی جب علاقے میں چھپے جنگجوؤں نے فورسز پر گولی چلائی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کشتواڑ کے مختلف حصوں میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان کئی بار فائرنگ ہوئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے کشتواڑ میں جمعرات کو ملیٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم شروع ہوا۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کو اطلاع ملی تھی.....103

بانہال سے دو ٹرینیں سنگلدان تک چلتی ہیں

سنگلدان تک مزید ریل گاڑیاں چلانے کا مطالبہ

سرینگر/03 اکتوبر//

سنگلدان سے بانہال تک ریل گاڑیاں چلانے میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے کہا کہ ریل میں سفر کرنے کیلئے لوگوں کی بڑی تعداد سنگلدان پہنچ رہی ہے۔ تاہم بانہال سے صرف دو ریل گاڑیاں ہی سنگلدان تک چلائی جارہی ہے جبکہ سنگلدان میں مشہور چشمہ تاپانی بھی واقع ہے اور نہ صرف جموں صوبہ بلکہ وادی کشمیر کے دور دراز علاقوں سے بھی لوگ اس چشمہ پر جاتے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق 20 فروری سے بانہال سنگلدان ریل شروع کی گئی۔ سنگلدان میں تاپانی چشمہ بھی ہے.....105

وادی میں بجلی بحران کے تیور مزید سخت

بیشتر علاقے گھپ اندھیرے میں، محکمہ خاموش

سرینگر/03 اکتوبر//

مسلسل بجلی کٹوتی پر عوامی حلقوں نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے مطالبہ کیا کہ دن میں اور سورج ڈھلنے کے بعد کتنے گھنٹوں کی کٹوتی کرنے ہے اس بارے میں عوام کو جانکاری فراہم کرے، تاکہ لوگ متبادل انتظام کر سکے۔ بجلی منقطع ہونے اور آنے کا کوئی وقت نہیں ہے، جبکہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو کبھی بجلی کا دیدار کرایا جاتا ہے۔ وی او آئی کے مطابق کشمیر وادی میں پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے رواں سیزن کے دوران گرمیوں کے ایام میں بھی بجلی منقطع کرنے کا سلسلہ.....106

ماحولیاتی آلودگی کی روکتھام کیلئے کمیٹی کا قیام

سرینگر/03 اکتوبر//

جموں وکشمیر کی حکومت نے ہوا کی آلودگی کے بڑھتے ہوئے مسائل کے پیش نظر، غیر تسلی بخش ہوا کی معیار والے شہروں، جموں اور سرینگر میں ہوا کی آلودگی کنٹرول کے لیے ضلعی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹی دوبارہ قائم کر دی ہے۔ وی او آئی کے مطابق اس کمیٹی کی کمان جموں اور وادی کے صوبائی کمشنروں کو سونپی گئی ہے جبکہ کمیٹی میں سرینگر اور جموں کے ضلعی ترقیاتی کمشنروں کے علاوہ.....109

کشمیر میں پُرامن ماحول کو برقرار رکھنا سیکورٹی فورسز کیلئے چیلنج

مکمل طور پر امن قائم کرنے میں مزید کچھ وقت درکار، کشمیر میں صرف 80 ملی ٹنٹ سرگرم

سرینگر/03 اکتوبر//

کشمیر میں پر امن ماحول کو برقرار رکھنا سیکورٹی فورسز کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہے کی بات کرتے ہوئے سرینگر میں مقیم فوج کے 15 کور کے کمانڈر لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے کہا کہ مکمل طور پر امن قائم کرنے میں مزید کچھ سال درکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صرف 80 ملی ٹنٹ سرگرم ہیں جبکہ پچھلے سال

بھرتی کے درجن بھر اعداد وشمار کے مقابلے، اس سال بھرتی صفر کے قریب ہے۔ اسی دوران انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی میں کوئی کمی نہیں اور سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں کو روکنے کیلئے حکمت عملی کو از سر نو مرتب دیا جارہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے چنار کور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جنرل آفیسر کمانڈنگ 15ویں کور لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے کہا کہ خطے میں صورتحال کافی بہتر ہے۔ انہوں.....108

اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونیکے بعد بھاجپا بڑی پارٹی ہوگی: رینا

سرینگر/03 اکتوبر//

بی جے پی کے جموں وکشمیر کے سربراہ رویندر رینا نے دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی 8 اکتوبر کو واحد سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی جب جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آئیں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رینا نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں پہلی بار، جموں وکشمیر نے تاریخی انتخابات کا مشاہدہ کیا جس میں لوگوں کی رائے شماری میں ریکارڈ شرکت دیکھنے میں آئی۔ انہوں نے کہا "یہ پہلی بار تھا، جب جموں وکشمیر میں پر امن انتخابات ہوئے۔ مجھے امید ہے کہ بی جے پی

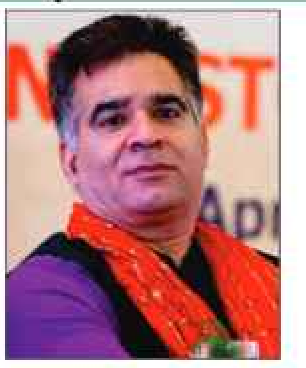

واحد سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھرے گی اور اپنے بل بوتے پر حکومت بنائے گی۔'' انہوں نے کہا کہ جس طرح سے لوگوں نے ووٹ دیا اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ لوگوں نے جمہوریت میں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن پر بھی اعتماد کا اظہار کیا ہے جس میں شامل.....107

آوارہ کتوں کی بے ہنگم بڑھتی تعداد سے

شہروگام کی آبادی پریشان، لوگوں کا باہر نکلنا محال

سرینگر/03 اکتوبر//

وادی کشمیر میں آوارہ کتوں کی تعداد انسانی آبادی کے یکساں ہونے کو ہے اور ہر نکڑ، ہر گلی، ہر کوچے میں درجنوں درجنوں آوارہ کتوں کے جھنڈوں کی وجہ سے لوگوں کو اپنے گھروں سے باہر آنے میں ڈر وخوف محسوس ہورہا ہے جبکہ آج تک درجنوں افراد کتوں کے حملوں میں از جان ہو چکے ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں لوگ زخمی ہو چکے ہیں۔ اس حوالے سے عوامی حلقوں نے کہا کہ یہاں اب انسانی کی جانوں سے زیادہ آوارہ جانوروں کی جانوں کی قیمت سمجھی جاتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں آوارہ کتوں کی تعداد آئے روز بڑھ جانے کے نتیجے میں وادی کے ہر گلی اور ہر نکڑ پر آوارہ کتوں.....110

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے کامیاب اختتام کے بعد

ساڑھے تین سال بعد راجیہ سبھا میں منتخب اراکین کی نمائندگی حاصل ہونے کیلئے تیار

سرینگر/03 اکتوبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے کامیاب اختتام کے بعد ساڑھے تین سال سے زیادہ عرصے کے بعد راجیہ سبھا میں منتخب اراکین کی نمائندگی حاصل ہونے کیلئے تیار ہے کیونکہ جب بھی الیکشن کمیشن آف انڈیا نوٹیفکیشن جاری کریں گا نئے منتخب ممبران اسمبلی اپنے چار نمائندوں کو ایوان بالا کیلئے منتخب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کی راجیہ سبھا کی 4 نشستیں ساڑھے تین سال بعد بھری جائیں گی۔ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے کامیاب اختتام کے بعد ساڑھے تین سال سے زیادہ عرصے کے بعد راجیہ سبھا میں منتخب اراکین کی نمائندگی حاصل ہونے کیلئے تیار ہے کیونکہ جب بھی الیکشن کمیشن آف انڈیا نوٹیفکیشن جاری کریں گا نئے منتخب ممبران اسمبلی اپنے چار نمائندوں کو ایوان بالا کیلئے منتخب کریں گے۔ حکام نے بتایا کہ ممبران اسمبلی حلف لینے کے بعد جموں وکشمیر سے راجیہ سبھا کے.....111

لوگ ترقیاتی عمل سے خوش، 370 واپس نہیں چاہتے ہیں

اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد بھاجپا سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی: رام مادھو

سرینگر/03 اکتوبر//

اس بات کو برقرار رکھتے ہوئے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اس بار جموں مرکزی حکومت چاہتی ہے پارٹی کے سینئر لیڈر اور یوٹی کے انتخابات کے انچارج رام مادھو نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد

ان کی پارٹی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھرے گی۔ سی این آئی کے مطابق ایک نیوز چینل کے ساتھ خصوصی انٹرویو میں بی جے پی کے سینئر لیڈر اور یو جموں کشمیر کے انتخابات کے انچارج رام مادھو نے کہا کہ بی جے پی جو جموں خطہ کی تمام 43 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے وہ اس خطے میں.....112

جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں ڈینگی بیماری کا پھیلاؤ جاری

مزید 76 کیس درج، اس سال اب تک کیسوں کی کل تعداد 1891 ہوگئی

سرینگر/03 اکتوبر//

جموں کشمیر کے مختلف علاقوں میں ڈینگی بیماری کا پھیلاؤ جاری ہے جس دوران مزید 76 کیس درج کئے گئے ہیں اور اس سال اب تک کیسوں کی کل تعداد 1891 ہوگئی ہے۔ ادھر ڈاکٹروں نے ایک بار پھر اس بات پر زور دیا ہے کہ بیماری سے گھبرانے کی نہیں بلکہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں ڈینگی بیماری کا پھیلاؤ جاری ہے.....113

سرینگر میں متبادل رابطہ سڑک کی تعمیر میں تاخیر

آٹھ سال گزرنے کے باوجود کام ادھورا، لوگوں کو مشکلات

سرینگر/03 اکتوبر//

زیرو برج سے ائرپورٹ روڈ تک متبادل رابطہ سڑک کا منصوبہ، جو 2017 میں شروع کیا گیا تھا، اب آٹھ سال گزر جانے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکا۔ یہ سڑک تقریباً 10.5 کلومیٹر لمبی ہے اور اس کی تعمیر کا مقصد شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا تھا، لیکن مختلف پیچیدگیوں کی وجہ سے کام کی رفتار سست رہی ہے۔ وی او آئی کے مطابق یہ منصوبہ 2017 میں شروع کیا گیا، جب اس وقت کے تعمیرات عامہ کے وزیر نے 10 ستمبر کو اس کی بنیاد رکھی تھی۔ سڑک کی کشادگی کے لیے مرکزی روڈ فنڈ کے تحت 28 کروڑ 79 لاکھ روپے کا تخمینہ لگایا گیا۔ یہ سڑک جواہر نگر، لال منڈی، حضوری باغ، بخشی اسٹیڈیم.....114

فاروق عبداللہ کا ایران اسرائیل تنازعہ پر تشویش کا اظہار

تیسری عالمی جنگ کو روکنے کیلئے عالمی طاقتوں کو آگے آنا چاہئے: ڈاکٹر فاروق

سرینگر/03 اکتوبر//

فاروق عبداللہ نے ایران اسرائیل تنازعہ پر تشویش کا اظہار کیا، انسانیت کی واپسی کی امید ظاہر کی اور جموں وکشمیر میں کانگریس-این سی مخلوط حکومت کی تشکیل کا یقین دلایا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے ایران اسرائیل تنازع پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ تیسری جنگ عظیم کی صورتحال پیدا نہ ہو، دونوں طرف لوگ مارے جارہے ہیں، انسانیت مر چکی ہے، روس یوکرائن کی جنگ بھی چل رہی.....115

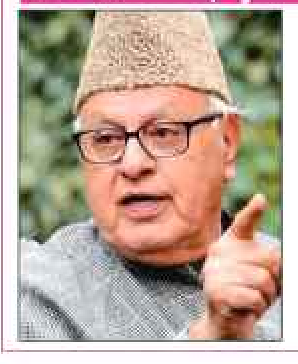

سرخ کھٹی چیری دماغ کے لیے فائدہ مند

واشنگٹن: قدرت کے خزانوں میں چیری ایک لاجواب پھل ہے۔ اب ٹماٹر جیسی سرخ رنگت والی کھٹی چیری میں ایسے مرکبات کا انکشاف ہوا ہے جو خصوصاً بزرگ افراد میں دماغی و ذہنی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ اسی بنا پر محققین عمر رسیدہ افراد کو ٹارٹ چیری کا رس پینے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ اس میں موجود حیاتیاتی مرکبات یادداشت، ردِ عمل اور دیگر اعصابی امور کو تقویت دیتے ہیں۔ امریکہ میں یونیورسٹی آف ڈیلاور کے سائنسدانوں نے چیری کی افادیت جانچنے کے لیے 65 سے 73 سال کے 34 افراد کو بھرتی کیا جو بظاہر تندرست تھے۔ ان افراد کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے گروہ کو روزانہ صبح اور شام 480 ملی لیٹر ٹارٹ چیری کا جوس دیا گیا اور یہ عمل 12 ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔ دوسرے گروہ کو ایک فرضی مشروب دیا جاتا رہا۔ اس دوران مطالعے میں شریک افراد میں سے کسی نے بھی دماغی قوت بڑھانے والی دوائیں نہیں کھائیں اور شرکا پورے عرصے میں اپنی معمول کی غذائیں کھاتے رہے اور معمولات زندگی انجام دیتے رہے۔ ان میں سے کسی کو بھی نہیں بتایا گیا کہ کسے چیری کا رس دیا گیا ہے اور کسے عام مشروب پلایا جا رہا ہے۔ 12 ہفتے بعد تمام شرکا کے ٹیسٹ لیے گئے تو دلچسپ نتائج سامنے آئے۔ جن افراد نے چیری کا رس استعمال کیا انہوں نے بصری یادداشت کے ایک ٹیسٹ میں 23 فیصد کم غلطیاں کیں۔ جبکہ عام مشروب پینے والے افراد کی عین اسی ٹیسٹ میں بہت معمولی بہتری دیکھی گئی۔ اس وژول ٹیسٹ کا مقصد بصری یادداشت اور نئی باتیں سیکھنے کی صلاحیت کو جانچنا تھا۔ چیری کا جوس پینے والے افراد نے یہ بھی کہا کہ انہیں اپنی یادداشت پر اعتماد میں 5 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کے بعد وہ چیزوں کو اچھی طرح یاد کرنے لگے ہیں۔ ان بزرگوں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں چلنے پھرنے میں 4 فیصد بہتری ہوئی جسے ایک خاص ٹیسٹ سے بھی ناپا گیا۔ بصری معلومات کو سمجھنے میں تین فیصد اضافہ ہوا۔ تمام شرکا نے یادداشت کے مجموعی ٹیسٹ، جگہوں کے تعین اور حکمتِ عملی کے استعمال میں بھی 18 فیصد اضافے کا اعتراف کیا۔

ڈیجیٹل میڈیا پر مطالعے سے یادداشت اور توجہ کو نقصان پہنچتا ہے، تحقیق

اوسلو: ناروے میں آٹھویں جماعت کے بچوں پر کیے گئے ایک وسیع مطالعے میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ لوگ جو اسمارٹ فون، ٹیبلٹ یا کمپیوٹر اسکرین پر کتابیں اور دوسرا تحریری مواد پڑھنے کے عادی ہوتے ہیں، انہیں کسی خاص موضوع پر توجہ مرکوز کرنے میں دشواری کا سامنا رہتا ہے جبکہ وہ بہت بے صبرے اور غیر متحمل مزاج بھی بن جاتے ہیں۔ اوسلو یونیورسٹی کی پروفیسر مارٹی بلکسلا ڈ بالاس نے ناروے میں بچوں پر ایک تفصیلی تحقیق میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس تحقیق میں آٹھویں جماعت کے مقامی بچوں میں ریاضیاتی صلاحیتوں اور دوسری متعلقہ مہارتوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس مطالعے کے دوران ریاضی سے ہٹ کر یہ بات بھی سامنے آئی کہ ان بچوں کی یادداشت، بیس سال پہلے اسی جماعت میں پڑھنے والے بچوں کی نسبت بہت کمزور ہو چکی تھی۔ ''اساتذہ کے لیے یہ بات پریشان کن ہے کہ 20 سال قبل کے (اسی جماعت کے طالب علموں کے) مقابلے میں، آج کے طالب علموں کے لیے لمبے جملے پڑھنا بہت مشکل ہو گیا ہے،'' بلکسلا ڈ بالاس نے ایک مقامی صحافی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا۔ ان کے مطابق، اگرچہ ہمارا دماغ ڈیجیٹل میڈیا پر بھی تحریر کو تحریر کے طور پر ہی سمجھتا اور پڑھتا ہے لیکن اس (ڈیجیٹل) میڈیا پر تحریر میں تصویروں کے علاوہ بھی خلل ڈالنے والی بہت سی چیزیں ہوتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہمارے دماغ میں کسی نکتے پر توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے اور ہمیں تسلسل سے طویل جملے پڑھنے کی عادت نہیں رہتی۔ پھر یہ بھی ہے کہ چھوٹے جملے پڑھنے کی عادت ہو جانے کی وجہ سے ہمارے مزاج میں بے صبرا پن آ جاتا ہے

خوبصورتی کیلئے گھریلو نسخے

خوبصورت چہرہ نرم و ملائم شگفتہ جلد اور پرکشش لمبے گھنے سیاہ بال ہر عورت کی فطری خواہش ہوتی ہے۔ چاہے وہ قدیم زمانے کی عورت ہو یا آج کے دور کی عورت۔ دنیا کے تمام ممالک کی خواتین کی خوبصورتی کا راز ان کے چند پرانے نسخوں میں بھی پنہاں ہوتا ہے، جسے وہ اپنی جلد کو نکھارنے اور جوان سال نظر آنے کیلئے باقاعدگی سے استعمال کرتی ہیں۔ مختلف ثقافتوں میں یہ قدیم اور مفید نسخے نسل در نسل چلے آرہے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مقبولیت اور استعمال میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ ہندوستانی خواتین کے حسن کا راز: ہندوستانی خواتین بھی اپنی خوبصورتی میں نکھار پیدا کرنے کیلئے صدیوں پرانے نسخوں کو ترجیح دیتی ہیں۔ ایورویدک جو کہ قدیم طبی نظام ہے قدرتی حسن کو برقرار رکھنے کیلئے مختلف قسم کے تیل جیسے کہ صندل گلاب، خشخاش وغیرہ کو تجویز کرتا ہے اس کے علاوہ صندل کا فیس پیک اپنی حیرت انگیز خصوصیات کی بنا پر ہندوستان میں بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ ہندوستانی خواتین اپنے لمبے گھنے بالوں کی وجہ سے مشہور ہیں، جنہیں خوبصورت بنانے کیلئے خواتین ناریل کے تیل کا بکثرت سے استعمال کرتی ہیں۔ ناریل کے تیل کو نیم گرم کرکے سر کی کھوپڑی پر مساج کیا جاتا ہے اور پھر دوسری صبح بالوں کو دھو لیا جاتا ہے۔ اس سے نا صرف بالوں کی نشوونما میں اضافہ ہوتا بلکہ روکے،

مچھلی کھانے کی عادت کینسر سے بچاؤ میں مددگار

ہر ہفتے مچھلی کے 3 یا اس سے زائد ٹکڑے کھانا آنتوں کے کینسر سے بچانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی اور انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر (آئی اے آر سی) کی مشترکہ تحقیق میں پونے 5 لاکھ افراد کی غذائی عادات کا جائزہ لیا گیا جس کے دوران ان سے مختلف سوالنامے بھروا کر جانا گیا کہ وہ کیا زیادہ کھانا پسند کرتے ہیں۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ ایک ہفتے میں 359 گرام کسی بھی قسم کی مچھلی کھانا آنتوں کے کینسر کا خطرہ 12 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔ اسی طرح جو افراد ہفتہ بھر میں 124 گرام چربی والی مچھلی کھاتے ہیں، ان میں آنتوں کے کینسر کا خطرہ 10 فیصد تک کم ہو جاتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ مچھلی کھانے کی عادت آنتوں کے کینسر کا خطرہ کم کرتی ہے اور یہ لوگوں کی صحت بخش غذا کا حصہ ہونی چاہیے۔

صبح کی ورزش بے حد مفید

بڑے بوڑھے کہتے ہیں کہ صبح سویرے اٹھ کر عبادت اور ورزش کرنا ذہنی صحت اور جسمانی راحت و توانائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ رات گئے تک اسمارٹ فون کے شغل اور دیگر شبانہ تفریحات نے صبح خیزی کی عادت بالکل ختم کر دی ہے۔ صبح کے وقت ورزش، سیر اور دوڑ یا کھیل صحت کیلئے مفید ہے۔ ورزش کے شوقین افراد اپنے شوق کی تکمیل کیلئے شام کے وقت کا انتخاب کرتے ہیں۔ بلاشبہ ورزش اس وقت بھی کی جا سکتی ہے، لیکن مشرقی ممالک کے دانشوروں نے صبح گاہی ورزش پر بہت زور دیا ہے۔ یوگا کے ماہرین بھی طلوع آفتاب سے پہلے اٹھ کر غسل اور تازہ ہوا میں یوگا کی اہمیت اور افادیت پر بہت زور دیتے ہیں۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق صبح کی ورزش دوسرے وقت کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے، کیونکہ اس وقت ورزش کرنے سے جسم زیادہ مقدار میں چربی کو ٹھکانے لگاتا ہے۔ ہم دن بھر جو نشاستے دار (کاربوہائیڈریٹ) اشیاء، مثلاً روٹی اور چاول وغیرہ کھاتے ہیں، ہمارا جسم رات کے وقت اس غذا سے ملنے والی چکنائیوں یا چربی کو ٹھکانے لگانے کا کام شروع کر دیتا ہے۔ چنانچہ صبح کے وقت ورزش کرنے سے جسم کو چربی جلانے کے اس عمل میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ورزش کرنے سے یہ عمل نہ صرف جاری رہتا ہے، بلکہ زیادہ بہتر طور پر انجام پاتا ہے اور جسم زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ چربی کو ٹھکانے لگا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑوں کو تازہ آکسیجن ملتی ہے، جس سے صحت پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔ اس کے برخلاف شام کے وقت چونکہ جسم میں نشاستے کی سطح بلند رہتی ہے، اس لیے وہ ورزش کے دوران جمع شدہ چربی استعمال نہیں کر پاتا۔ ہمیں صبح سویرے بیدار ہو کر فجر کی نماز کے بعد کسی قریبی پارک میں جا کر تیز قدمی کرنے چاہیے۔ تازہ ہوا میں گہرے سانس لینے چاہئیں۔ پھر غسل کرنے کے بعد ناشتہ کرنا چاہیے۔

کیسے مزے کی ہے املی

نباتات کے ماہرین املی کو پھلوں میں شمار کرتے ہیں اور یہ ایک ایسا پھل ہے جو ہمارے جگر کو 20 سال جوان رکھ سکتا ہے۔ یعنی اگر کسی کا جگر چربیلا ہو گیا ہو تو املی کے اجزا میں یہ خاصیت موجود ہے کہ وہ یہ خرابی دور کر دے۔ جسم کے فاسد مادوں کو خارج کر کے نظام ہاضمہ کو نئے سرے سے توانا کر سکتا ہے۔ جگر کی دوست املی دل کی صحت کیلئے بھی مفید ہے کیونکہ یہ خون میں خراب کولیسٹرول LDL کی سطح کم کرتی ہے۔ املی میں شامل پوٹاشیم بلڈ پریشر کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ وٹامن C مضر صحت فری ریڈیکلز کو ناکارہ بناتا ہے۔ آیورویدک دواؤں میں برسہا برس سے املی استعمال ہوتی آرہی ہے۔ املی کی چٹنی: اس چٹنی کے استعمال سے صفرے کی پیداوار متحرک ہوتی ہے جس سے کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ آنتیں متحرک کرتی ہے۔ قبض کے مریضوں کیلئے بہترین اور اکسیر مانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ قبض ام الامراض ہے اور جسمانی تندرستی کیلئے لازم ہے کہ آنتوں سے فضلہ بروقت خارج ہو۔ اگر ٹھنڈے پانی کا استعمال نہ کیا جائے تو حلق کیلئے بھی تکلیف کا باعث نہیں ہوتی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسہال کی بعض صورتوں میں بھی املی مفید پائی گئی ہے کیونکہ اس میں Pectin اور قدرتی چپکنے والے مادے پائے جاتے ہیں جو جسم میں پانی کی کمی دور کرتے ہیں۔

بہتر زندگی کیلئے تعلیم ناگزیر

تعلیم کی اہمیت جتنی زیادہ مردوں کیلئے ہے، اتنی ہی زیادہ اس کی اہمیت عورتوں کیلئے بھی ہے۔ تعلیم کے بغیر دونوں ہی ادھورے ہیں۔ تعلیم ہر عورت اور مرد کی ایک ایسی ضرورت ہے جس کو دونوں میں سے کوئی بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔ تعلیم کو نظر انداز کرنا اپنے لئے یہ خطرہ مول لینا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے مطلوب اعلیٰ تک نہ پہنچیں، وہ مطلوب اعلیٰ تک پہنچے بغیر ناکامی کے احساس کے ساتھ مر جائیں۔ تعلیم کی اہمیت صرف روزگار کیلئے نہیں ہے بلکہ اس کی اہمیت بہتر زندگی کی تعمیر کیلئے ہے۔ موجودہ زمانے میں تمام چیزوں کا تعلق علم اور تعلیم سے ہو گیا ہے۔ ایسی حالت میں کوئی عورت یا مرد اس کا تحمل نہیں کر سکتے کہ وہ تعلیم سے بے بہرہ رہ جائیں کیونکہ تعلیم سے بے بہرہ رہ جانا یہ معنی رکھتا ہے کہ ایسا شخص ایک حقیقی انسانی زندگی گذارنے کے قابل نہ ہو سکے۔ تعلیم آدمی کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی شخصیت کے اندر چھپے ہوئے اعلیٰ امکانات کو بروئے کار لائے، وہ اپنے امکان (potential) کو واقعہ (actual) بنا سکے۔ یہ کام کبھی تعلیم کے بغیر انجام نہیں پا سکتا۔ تعلیم سے مراد پروفیشنل ایجوکیشن نہیں ہے

خون میں شکر کی بلند مقدار رگوں اور شریانوں کو متاثر کرتی ہے

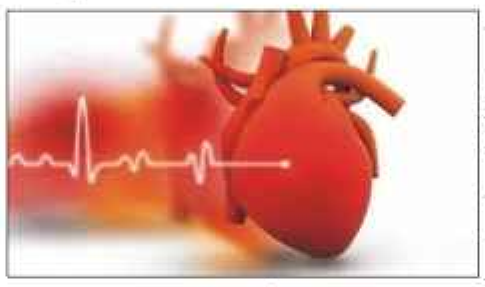

سان فرانسسکو: ذیابیطس سے خون کی نالیاں اور رگیں شدید متاثر ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ امراضِ قلب، فالج اور نظر کی کمزوری کی وجہ بھی بنتی ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیوس کے ماہرین نے اب خلوی سطح پر ذیابیطس اور رگوں کی خرابی پر تفصیلی تحقیق کی ہے۔ توقع ہے کہ اس تحقیق سے نہ صرف ذیابیطس کے علاج میں نئے طریقے دریافت ہوں گے بلکہ خون میں گلوکوز کی سطح کم رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ خلوی سطح پر ذیابیطس کے اثرات سے ہم ان دونوں کے درمیان تعلقات کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے پروفیسر مینوئل ناویڈو اور ان کے ساتھیوں نے ثابت کیا ہے کہ خون میں شکر میں اضافے سے ایک خاص طرح کا خامرہ (اینزائم) بڑھ جاتا ہے جسے پروٹین کائینیز اے (پی کے اے) کہا گیا ہے۔ اس سے خون کی رگوں میں کیلشیم چینل کی سرگرمی بڑھ جاتی ہے اور خون کی نالیاں سکڑنے لگتی ہیں۔ ماہرین نے چوہوں کو شوگر کا مریض بنایا اور ان کی خون کی رگوں کو بغور مطالعہ کیا۔

عالمی یوم دماغ: 4 کروڑ پاکستانی سر درد میں مبتلا

نیورولوجی اویئرنس اینڈ ریسرچ فاؤنڈیشن (نارف) کے مطابق پاکستان میں تقریباً 4 کروڑ افراد مکمل یا آدھے سر کے درد کی بیماری میں مبتلا ہیں اور تشویش ناک بات یہ ہے کہ اس مرض کے متاثرہ افراد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ نارف کے مطابق پاکستان کا ہر 16 واں مرد اور ہر پانچویں خاتون مائگرین میں مبتلا ہیں جب کہ کچھ کم عمر افراد بھی اس کا شکار بن رہے ہیں۔ نارف کے صدر اور معروف نیورولاجسٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع کے مطابق حیران کن طور پر پاکستان میں اس مرض میں کنٹرول کے بجائے اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع کا کہنا ہے کہ جدید تحقیقات کے مطابق عالمی سطح پر مائیگرین یعنی آدھے سر کا درد 12 فیصد افراد کو ہوتا ہے اور اس بیماری کا سب سے زیادہ شکار خواتین ہیں۔ ان کے مطابق یہ درد خواتین میں مردوں کے مقابلے 2 سے 3 گنا زیادہ ہوتا ہے اور عام طور پر یہ درد 24 سے 25 سال کی عمر کے افراد میں پایا جاتا ہے، جس وجہ سے یہ درد بہت سارے سماجی و معاشی مسائل کو جنم دینے کا باعث بن رہا ہے، چوں کہ زیادہ تر کمانے والے افراد کی عمر 25 سال یا اس سے زائد ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع نے کا کہنا تھا کہ مائیگرین کا دائرہ کافی وسیع ہے، جس میں عام سر درد سے لے کر جان لیوا سر درد تک شامل ہیں، عام طور سے سر درد کو معمولی درد سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور اس کی تشخیص یا علاج کی طرف توجہ نہیں دی جاتی ہے جس کی وجہ سے درد مستقل شکل اختیار کر لیتا ہے اور انسان کے معمولات زندگی برے طریقے سے متاثر ہونے لگتے ہیں۔

انڈیا میں برقی گاڑیوں کے لیے چیلنجز اور امکانات

انڈین صحافی وندانا گومبر کے مطابق انڈیا تیزی سے برقی گاڑیوں کی جانب جا رہا ہے جو کہ اس کی صاف توانائی پالیسی میں ایک اہم موڑ کا اشارہ ہے۔ سنہ 2017 میں وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکاری نے اس وقت آٹوموبائل انڈسٹری (اور دنیا) کو حیرت میں ڈال دیا جب انھوں نے اعلان کیا کہ وہ انڈیا کو سنہ 2030 تک مکمل طور پر برقی گاڑیوں کی جانب لے جائیں گے۔ انھوں نے ایک کانفرنس میں کہا تھا چاہے آپ کو پسند آئے یا نہیں مگر میں یہ کر کے رہوں گا۔ میں آپ سے پوچھوں گا نہیں بلکہ میں اسے زبردستی کر کے دکھاؤں گا۔ یہ ایک نہایت ہی بلند عزم پر مبنی ہدف تھا کیونکہ ابھی تک فرانس اور برطانیہ بھی ایسا نہیں کہہ سکے اور انھیں بھی امید ہے کہ وہ کم از کم سنہ 2040 تک روایتی گاڑیاں ختم کر دیں گے۔ گڈکاری اور ان کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے بعد میں برقی پسنجر گاڑیاں لانے کے اپنے منصوبے کو 100 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کر دیا۔ حکومت کی جانب سے اپنے ہدف میں کمی لانے کی وجوہات میں انڈسٹری کی جانب سے دباؤ اور ملازمتیں ختم ہونے کا خوف بھی تھا۔ حکومت نے اب فیصلہ کیا ہے کہ وہ گاڑیوں سے نیچے کے درجے پر توجہ دے گی یعنی دو پہیوں (جن کی فروخت کہیں زیادہ ہے) اور تین پہیوں والی سواریاں (مثلاً رکشہ)۔ انڈیا کی گاڑی ساز صنعت کے مطابق مارچ میں ختم ہونے والے مالی سال میں 2 کروڑ 12 لاکھ موٹر سائیکلیں اور سکوٹر جبکہ 34 لاکھ پسنجر گاڑیاں فروخت ہوئیں۔

بارشوں میں بیماریوں سے کیسے محفوظ رہا جائے؟

پاکستان میں ان دنوں بارشوں کا سیزن چل رہا ہے اور رواں ہفتے کے شروع ہوتے ہی ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی سمیت کئی شہروں اور علاقوں میں برسات ہوئی۔ ملک کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں بھی ہوئیں جب کہ ملک بھر میں مناسب صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کے بعد بدبو اور تعفن پھیلنے کا سلسلہ شروع ہو گیا، جس سے کئی لوگوں کو صحت کے مسائل ہونا شروع ہو گئے۔ بارشوں کے موسم میں عام افراد کو نزلہ، زکام، بخار اور سر درد جیسی شکایات ہو جاتی ہیں جب کہ کم عمر افراد اور بچوں کو الٹی، موشن، بخار اور اسہال جیسے مسائل ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ بارشوں کے کم ہونے سے ان امراض میں بھی کمی آجاتی ہے، تاہم اگر بارشوں کے دوران چند حفاظتی انتظامات کیے جائیں تو ان بیماریوں اور مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔

گھر کے ارد گرد صفائی رکھیں

بارشوں کے بعد جہاں گھر میں پانی جمع ہونے سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، وہیں گھر کے ارد گرد پھیلی گندگی سے بھی مسائل ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بارشوں کے دوران باہر سے گھر میں داخل ہونے والے افراد بھی جوتوں کے ذریعے بیماریوں کے وائرس گھر کے اندر لے آتے ہیں، اس لیے ایسے میں اگر بارشوں کے دوران گھر سمیت ارد گرد کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ بارشوں کے دوران گھر کے دروازے پر فٹ ویئر رکھنے سے بھی فائدہ ہوگا اور باہر سے آنے والے افراد کے پاؤں کے ذریعے گھر میں وائرس داخل نہیں ہوں گے۔

بارشوں کے موسم میں ہرے پتوں والی سبزیوں سمیت سلاد کو کھانے سے گریز کیا جائے، کیوں کہ بارشوں کی وجہ سے تازہ سبزیوں میں وائرس اور گندگی شامل ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

مرچیں کم کھائیں، یادداشت بچائیں

دوحہ، قطر: ایک نئے مطالعے سے یہ عجیب و غریب نتیجہ برآمد ہوا ہے کہ مرچ مصالحے والے کھانے کی مسلسل عادت آگے چل کر یادداشت میں کمی کی وجہ بن سکتی ہے۔ یہ تحقیق قطر، آسٹریلیا اور امریکا میں کی گئی جس میں 55 سال یا اس سے زائد عمر کے 4,582 چینی باشندوں کا مسلسل 1991 سے 2006 تک مطالعہ کیا گیا۔ اس طرح مجموعی طور پر یہ تحقیق 15 سال تک جاری رہی تھی۔ اس دورانیے میں کالی مرچ اور میٹھی کیپسیکم مرچ کو ہٹا کر تازہ یا سفوف کی صورت میں سرخ اور ہری مرچ کھانے والوں کا جائزہ لیا گیا۔ پورے مطالعے میں چھ مرتبہ تین تین دن کے لیے ان اقسام کی مرچ کے استعمال کرنے والوں کے ٹیسٹ کیے گئے۔ پورے 15 برس میں تمام رضا کاروں کی یادداشت اور حافظے کو مختلف ٹیسٹ سے جانچا گیا۔ اس کی تفصیلات تحقیقی جریدے نیوٹریئنٹس میں شائع کی گئی ہیں۔ ماہرین اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ کئی سال تک روزانہ 50 گرام مرچ کھانے والوں میں دیگر کے مقابلے میں یادداشت میں کمی کا خطرہ دوگنا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے افراد میں سیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔ یہ کمی ان افراد میں زیادہ دیکھی گئی ہے جن کا باڈی ماس انڈیکس (بی ایم آئی) کم تھا لیکن زیادہ بی ایم آئی کے حامل افراد میں اس کے کم اثرات مرتب ہوئے۔ معلوم ہوا کہ زیادہ مرچیں کھانے والے افراد کی آمدنی کم، بی ایم آئی کم اور وہ دیگر کے مقابلے میں زیادہ کام کرنے والے اور پھرتیلے ثابت ہوئے تھے۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ تعلیمی استعداد کم یا زیادہ مرچ کے استعمال کی وجہ بھی ہے تاہم ماہرین نے کہا ہے

بھاری بھرکم زیورات اور خواتین

بھاری بھرکم زیورات ویسے بھی مشرق کی خاص روایات اور زمانہ قدیم میں خواتین کی اولین پسند رہے ہیں۔ یوں بھی زیورات نسوانی حسن و زیبائش کا ایک بہترین انداز ہیں۔ اگر ان کو پہنتے وقت سلیقہ اختیار کیا جائے تو زیبائش کا یہ انداز مزید دلکش نظر آتا ہے۔ نئے نئے زیورات کے ڈیزائن مارکٹ میں متعارف ہوتے رہتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ آپ موجودہ ڈیزائنوں سے استفادہ کریں بلکہ آپ خود اپنی مرضی سے بھی ڈیزائن تیار کروا سکتی ہیں۔ اگر آپ بھاری بھرکم زیورات کی دلدادہ ہیں تو آپ پھر بھی زیورات بناتے وقت اپنے چہرے کی ساخت کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ زیورات اپنے چہرے کی مناسبت سے پہننے چاہئے۔ اس کے علاوہ زیورات منتخب کرتے وقت کلر بیالنس کی گائیڈ لائن کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔ زیورات کسی بھی لباس کو آخری ٹچ دینے کیلئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے پہننے والی جلد کی قدرتی خوبصورتی کو بھی اجاگر کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس بات سے قطع نظر کہ آپ کا کلر گروپ کونسا ہے ہم آپ کو جیولری منتخب کرنے کے کچھ مشورے بھی دیتے ہیں۔ اگر آپ کا تعلق گرم رنگت والی جلد سے ہے تو آپ کیلئے سونے و تانبے یا پیتل کے زیورات موزوں رہیں گے۔ اگر آپ ٹھنڈے رنگ والے گروپ سے تعلق رکھتی ہیں تو آپ کیلئے سفید رنگ کے زیورات مثلاً وائٹ گولڈ بہترین ہے۔ زیورات کے استعمال میں سب سے اہم کان کے آویزے ہیں کیونکہ یہ دیکھنے والوں کو زیادہ متوجہ کرتے ہیں اور بنیادی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

ہندوستان اور جمائیکا کئی شعبوں میں تعاون بڑھائیں گے

نئی دہلی// ہندوستان اور کیریبین ملک جمائیکا نے ہنر کے فروغ، صلاحیت سازی ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، چھوٹے پیمانے کی صنعتوں، بائیو فیول، اختراع صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی اور جمائیکا کے وزیر اعظم اینڈریو ہولنس کے درمیان دو طرفہ سربراہی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ملاقات کے بعد اپنے میڈیا بیان میں مسٹر مودی نے مسٹر ہولنس اور ان کے وفد کا ہندوستان میں خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آج پہلی بار جمائیکا کے وزیر اعظم ہندوستان کے دو طرفہ دورے پر ہیں۔ اس لیے ہم اس سفر کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا "وزیر اعظم ہولنس ہندوستان کے دیرینہ دوست رہے ہیں۔ مجھے کئی بار ان سے ملنے کا موقع ملا ہے اور ہر بار میں نے ان کے خیالات میں ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کا عزم محسوس کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کا یہ دورہ ہمارے دو طرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ پورے کیریبیائی خطے کے ساتھ ہمارے تعلقات کو نئی توانائی فراہم کرے گا۔" وزیر اعظم نے کہا "ہندوستان اور جمائیکا کے درمیان تعلقات ہماری مشترکہ تاریخ مشترکہ جمہوری اقدار اور عوام سے عوام کے مضبوط رشتوں پر مبنی ہیں۔ ہمارے تعلقات ثقافت، کرکٹ، کامن ویلتھ اور کیریکام کی نشاندہی کرتے ہیں۔ آج کی میٹنگ میں ہم نے تمام شعبوں میں اپنے تعاون کو مضبوط بنانے پر غور کیا اور کئی نئے اقدامات کی نشاندہی کی۔ ہندوستان اور جمائیکا کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے۔ جمائیکا کے ترقیاتی سفر میں ہندوستان ہمیشہ سے ایک قابل اعتماد اور پرعزم ترقیاتی شراکت دار رہا ہے۔ اس سمت میں ہماری تمام کوششیں جمائیکا کے لوگوں کی ضروریات پر مبنی ہیں۔" آئی ٹیک اور آئی سی سی آر اسکالرشپس کے ذریعے ہم نے جمائیکا کے لوگوں کی مہارتوں کی نشوونما اور استعداد کار میں اضافہ کیا ہے "انہوں نے کہا" ہم جمائیکا کے ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، چھوٹے پیمانے کی صنعتوں، بائیو فیول، اختراع صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں میں اپنا تجربہ شیئر کرنے کے لیے تیار ہیں۔" دفاع کے میدان میں ہم ہندوستان کی طرف سے جمیکن آرمی کی تربیت اور صلاحیت سازی پر آگے بڑھیں گے۔ منظم جرائم اسمگلنگ اور دہشت گردی ہمارے مشترکہ چیلنجز ہیں۔ ہم مل کر ان چیلنجوں کا مقابلہ کرنے پر متفق ہیں۔ ہمیں خلائی شعبے میں اپنے کامیاب تجربے کو جمائیکا کے ساتھ شیئر کرنے میں بھی خوشی ہوگی۔ مسٹر مودی نے کہا [؟] آج کی میٹنگ میں ہم نے کئی عالمی اور علاقائی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہم اس بات پر متفق ہیں کہ تمام تناؤ اور تنازعات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ ہم مل کر عالمی امن اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ہندوستان اور جمائیکا اس بات پر متفق ہیں کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت تمام عالمی اداروں میں اصلاحات ضروری ہیں۔ ہم انہیں عصری شکل دینے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے "مسٹر مودی نے کہا" ہندوستان اور جمائیکا کو وسیع سمندروں سے الگ کیا جاسکتا ہے، لیکن ہمارے ذہن، ہماری ثقافت اور ہماری تاریخ مشترک ہے۔ تقریباً 180 سال پہلے ہندوستان سے جمائیکا جانے والے لوگوں نے ہمارے لوگوں کے درمیان تعلقات کی مضبوط بنیاد رکھی۔ ہندوستانی نژاد تقریباً ستر ہزار لوگ جو آج جمائیکا کو اپنا گھر کہتے ہیں وہ ہماری مشترکہ وراثت کی نمایاں مثال ہیں۔ وہ وزیر اعظم ہولنس اور ان کی حکومت کے ان کی دیکھ بھال کے لیے شکر گزار ہیں۔ "وزیر اعظم نے کہا "جس طرح جمائیکا میں یوگا، بالی ووڈ اور ہندوستان کی لوک موسیقی کو اپنایا گیا ہے، جمائیکا کے "ریگے" اور "ڈانس ہال" بھی ہندوستان میں مقبول ہو رہے ہیں۔

راج ناتھ نے وایو ویر وجیتا کار ریلی سے خطاب کیا

نئی دہلی// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہندوستانی فضائیہ کی 92 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقد کیے جانے والے مختلف پروگراموں کے ایک حصے کے طور پر یہاں 'ہمت' وایو ویر وجیتا کار ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ اس ریلی میں خواتین سمیت 50 سے زیادہ فضائی جنگجو لداخ کے تھوئیس کے لیے روانہ ہوئے جہاں سے وہ اروناچل پردیش کے توانگ جائیں گے۔ ریلی 8 اکتوبر کو توانگ کے لیے باضابطہ طور پر روانہ ہوگی۔ تھوئیس سطح سمندر سے 3,068 میٹر کی بلندی پر دنیا کے سب سے اونچائی والے ایئر فورس اسٹیشنوں میں سے ایک ہے۔ یہ ریلی ہوائی پٹیوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے کل 7,000 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ ریلی میں مختلف مراحل میں فضائیہ کے سابق سربراہان کی شرکت دیکھنے کو ملے گی۔ وزیر دفاع نے بہادری لگن اور حب الوطنی کے جذبے سے مشکل حالات میں مادر وطن کی خدمت کرنے پر فضائیہ کے جنگی بازوں کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا "ایئر فورس نے ملک اور اس کے لوگوں کی حفاظت کے لیے اپنی کوششوں میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ یہ ملک دشمنوں کو ان کی سرزمین میں گھس کر منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، ہم ہندوستانی فضائیہ کو جدید ترین طیاروں اور پلیٹ فارمز سے لیس کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور انہیں آتم نربھر بھارت پہل کے ذریعے مزید قابل بنا رہے ہیں۔ "مسٹر سنگھ نے اس ریلی میں حصہ لینے والے فضائی جنگ بازوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جو مشکل اور پیچیدہ خطوں سے گزرے گی۔ ہوائی جنگ باز 29 اکتوبر کو توانگ میں ریلی کے اختتام سے قبل لیہ، کارگل، سری نگر، جموں، چنڈی گڑھ، دہرادون، آگرہ، لکھنؤ، گورکھپور، دربھنگہ، باگ ڈوگرا، سیسمارا، گوہاٹی، تیز پور، اور دیرنگ میں رکیں گے۔ ریلی کا مقصد لوگوں میں ہندوستانی فضائیہ کی شاندار تاریخ اور بہادری کے بارے میں بیداری پھیلانا اور نوجوانوں کو مادر وطن کی خدمت کی طرف راغب کرنا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کار ریلی کے دوران ایئر واریرز مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے اسکولوں اور کالجوں میں نوجوانوں سے بات چیت کریں گے تاکہ نوجوانوں کو مسلح افواج میں شامل ہونے اور فخر اور وقار کی زندگی گزارنے کی ترغیب دی جاسکے۔ اس موقع پر چیف آف ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، سابق چیف آف ایئر اسٹاف آر کے ایس بھدوریا، اے آر وائی چیمبرز اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

ہندوستان اور یوروپی یونین پائیدار آبی نظم میں تعاون کو مضبوط بنانے پر متفق

نئی دہلی// ہندوستان اور یوروپی یونین (ای یو) نے آج نئی دہلی میں منعقدہ 8 ویں انڈیا واٹر ویک کے موقع پر 6 ویں یوروپی یونین-انڈیا واٹر فورم میں پائیدار آبی نظم میں تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے پائیدار سرمایہ کاری کو فروغ دے کر ریور بیسن مینجمنٹ، جدت طرازی کے فروغ اور ٹیکنالوجی کی منتقلی میں تعاون کو بہتر کرنے کا عہد کیا۔ اس فورم نے مشرقی افریقہ کے آبی ذخائر جیسے وکٹوریہ جھیل اور ٹینگانیکا جھیل کے مشکلات سے نمٹنے کے لیے مشرقی افریقہ، ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان سہ فریقی تعاون پر تبادلہ خیال کیا، جس سے ہندوستان اور یوروپی یونین کی مشترکہ صلاحیت کو فائدہ پہنچے گا۔ انڈیا-ای یو واٹر پارٹنرشپ (آئی ای ڈبلیو پی) 2016 میں قائم ہوئی، جس کا مقصد پانی کے نظم میں تکنیکی، سائنسی اور پالیسی فریم ورک کو بہتر بنانا ہے۔ آئی ای ڈبلیو پی، جو فی الحال مرحلہ III میں ہے، ریور بیسن مینجمنٹ، موسمیاتی لچک، شہری سیلاب اور واٹر گورننس جیسے اہم شعبوں میں موثر اور پائیدار حل تیار کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ آئی ای ڈبلیو پی کے تحت، یوروپی یونین اور ہندوستان تاپی اور رام گنگا ندی کے بیسن پر ریور مینجمنٹ کے لیے تال میل کر رہے ہیں۔ فیز III کے تحت، پارٹنرشپ کوششوں کو برہمپترا جیسے دیگر اہم بیسن تک وسعت دی جائے گی۔ دونوں خطوں نے مشترکہ طور پر 37.4 ملین یورو (ای یو 23.4 ملین یورو + انڈیا 14 ملین یورو) کی فنڈنگ سے پانی کے ساتھ 7 تحقیقی اور اختراعی منصوبوں میں تعاون کیا ہے۔ جس میں ای یو اور ہندوستان کے 743 شرکاء کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹس پینے کے پانی کو صاف کرنے، گندے پانی کی صفائی، اور اصل وقت کی نگرانی اور کنٹرول کے نظام پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، اور آئی ای ڈبلیو پی سے ہندوستان میں پانی کی ان جدید تکنیکوں کو بازار میں لے جانے کے لیے مدد ملے گی۔ اس اعلیٰ تاثیر کے فورم میں ہندوستان اور یوروپی یونین کے سرکاری مندوبوں، پالیسی سازوں، ماہرین اور کاروباری اداروں کو پانی کے اہم چیلنجوں سے نمٹنے اور جدید تکنیکی حل تیار کرنے کے لیے ایک ساتھ جمع کیا گیا۔ جل شکتی کے وزیر مملکت ڈاکٹر راج بھوشن چودھری، سکریٹری (جل شکتی)، محترمہ دیباشری مکھرجی؛ چیئرمین، سینٹرل واٹر کمیشن، جناب کشویندر وہرا؛ اور ہندوستان میں یوروپی یونین کے سفیر جناب ہیرو ڈیلفن نے مکمل اجلاس کے دوران آبی تعاون کے تئیں اپنے مشترکہ عزم کی تصدیق کی۔

اگلے 5 سالوں میں ہندوستان کی لاجسٹکس لاگت سنگل ہندسہ پر آجائے گی/گڈکری

نئی دہلی// مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز منسٹر نتن گڈکری نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان کی لاجسٹکس لاگت اگلے پانچ سالوں میں سنگل ہندسہ پر آجائے گی۔ نئی دہلی میں 'ڈیلوئٹ گورنمنٹ سمٹ' سے خطاب کرتے ہوئے، گڈکری نے کہا کہ وزارت کئی ہائی ویز اور ایکسپریس ویز تعمیر کر رہی ہے، جس سے ہندوستان کی لاجسٹک لاگت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ پانچ سالوں کے اندر ہماری لاجسٹک لاگت سنگل ڈیجٹ میں ہو جائے گی۔ تاہم، اقتصادی تھنک ٹینک نیشنل کونسل آف اپلائیڈ اکنامک ریسرچ (NCAER) کے فوری تخمینوں کے مطابق، ہندوستان میں لاجسٹک لاگت 2021-22 میں جی ڈی پی کے 7.8 فیصد سے 8.9 فیصد تک تھی۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نے مزید کہا کہ ان کا مقصد ہندوستانی آٹوموبائل انڈسٹری کو دنیا میں نمبر ایک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال، ہندوستان جاپان کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی تیسری سب سے بڑی آٹوموبائل مارکیٹ بن گیا تھا، صرف امریکہ اور چین کے بعد۔ ان کے مطابق، ہندوستان کی آٹوموبائل انڈسٹری کا حجم 2014 میں 7.5 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024 میں 22 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ ہندوستان کی میکرو اکانومی کے بارے میں بات کرتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم کسانوں کی قوت خرید میں اضافہ کر سکتے ہیں تو اس سے ہماری معیشت پر بڑا مثبت اثر پڑے گا۔ گڈکری نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ہندوستان کو اپنی برآمدات بڑھانے اور درآمدات کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سمارٹ شہروں کی طرح، سمارٹ ویلیج بھی اقتصادی طور پر قابل عمل ہے۔ وزیر نے کہا کہ کسی بھی ادارے میں کارکردگی کا آڈٹ مالیاتی آڈٹ سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

انڈین ایمریسو کریٹرز انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی منظوری

نئی دہلی// مرکزی کابینہ نے آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایمریسو کریٹرز (آئی آئی آئی سی) کو اینیمیشن، ویژول ایفیکٹس، گیمنگ، کامکس اور ایکسٹینڈڈ رئیلٹی (اے وی جی سی۔ ایکس آر) کے لیے ایک قومی مرکز کے طور پر قائم کرنے کی منظوری دی۔ مرکزی کابینہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں کمپنیز ایکٹ۔ 2013 کے سیکشن 8 تحت اینیمیشن، بصری اثرات، گیمنگ، کامکس اور توسیعی حقیقت (اے وی جی سی۔ ایکس آر) کے لیے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس (این سی او ای) کے قیام کو منظوری دی۔ فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری حکومت ہند کے ساتھ شراکت داروں کے طور پر اس ادارے میں صنعتی اداروں کی نمائندگی کریں گے۔ ریلوے، انفارمیشن براڈکاسٹنگ اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس سے ہندوستان میں فلم پروڈکشن میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ ملے گا اور ممبئی، مہاراشٹر اور اس میں کم از کم پانچ لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ یہ ملک میں اے وی جی سی ٹاسک فورس کے قیام کے لیے مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور کے سال 2022- 23 کے بجٹ کے اعلان کے مطابق ہے۔ اے وی جی سی۔ ایکس آر سیکٹر آج میڈیا اور تفریح کے پورے میدان میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، جس میں فلم پروڈکشن، او ور دی ٹاپ (او ٹی ٹی) پلیٹ فارمز، گیمنگ، ایڈورٹائزنگ اور صحت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبوں سمیت بہت سے دوسرے شعبے شامل ہیں۔ ملک ترقی کی کہانی کے عمومی ڈھانچے پر مجبوط ہے۔ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ٹیکنالوجی اور ملک بھر میں انٹرنیٹ کی رسائی میں اضافے کے ساتھ، بشمول سب سے سستے ڈیٹا کی شرح اے وی جی سی۔ ایکس آر کا استعمال عالمی سطح پر تیزی سے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔

اس سال ہندوستان میں چاول کی ریکارڈ پیداوار ہوگی/یو ایس ڈی اے

نئی دہلی// اقوام متحدہ کے محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے ہندوستان میں بوائی کا رقبہ بڑھنے سے رواں مارکیٹنگ سال میں چاول کی پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے ایک فیصد بڑھ کر ریکارڈ 13.9 کروڑ میٹرک ٹن تک پہنچنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ یو ایس ڈی اے نے بدھ کو اپنی پیشین گوئی میں کہا کہ ہندوستان کے مارکیٹنگ سال 2024- 25 کے چاول کی پیداوار کا ریکارڈ 13.9 کروڑ میٹرک ٹن تک پہنچنے کا امکان ہے، جو گزشتہ ماہ سے معمولی اضافہ اور گزشتہ سال کے مقابلے میں ایک فیصد زیادہ ہے۔ اندازہ ہے کہ کٹائی والا رقبہ ریکارڈ 4.85 کروڑ ہیکٹر تک پہنچ جائے گا، جو گزشتہ ماہ سے ایک فیصد اور گزشتہ سال سے تقریباً دو فیصد زیادہ ہے۔ تاہم، پیداوار کا تخمینہ 4.30 ٹن فی ہیکٹر لگایا گیا ہے، جو پچھلے مہینے اور پچھلے سال کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ رپورٹ کے مطابق کپاس کے مقابلے زیادہ پیداوار اور کم لاگت کے امکانات کی وجہ سے کسان چاول کی کاشت کی طرف راغب ہوئے۔ اس کے علاوہ بڑے پیداواری علاقوں میں بہتر بارش نے دھان کی روپائی کی اوسط رفتار میں اضافہ کیا ہے۔ یو ایس ڈی اے کا اندازہ ہے کہ ہندوستان میں مارکیٹنگ سال 2024- 25 میں کپاس کی پیداوار 2.4 کروڑ 480 پاؤنڈ کا نمو ہوگی، جو گزشتہ ماہ کے مقابلے میں دو فیصد اور گزشتہ سال سے سات فیصد کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق فصل کا کل رقبہ 1.18 کروڑ ہیکٹر ہے جو کہ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں دو فیصد اور گزشتہ سال سے سات فیصد کم ہے۔ اسی طرح کپاس کی پیداوار کا تخمینہ 443 کلو گرام فی ہیکٹر لگایا گیا ہے جو کہ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں قدرے کم اور گزشتہ سال سے قدرے زیادہ ہے۔ یو ایس ڈی اے نے کہا کہ بنیادی طور پر کسانوں کے ذریعہ زیادہ منافع بخش فصلوں کی طرف جانے اور کپاس کے شمالی علاقوں میں شدید گرمی کی وجہ سے کپاس کی کٹائی کے رقبے میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ کسانوں کے ذریعہ چاول، سویابین اور مونگ پھلی کی کاشت شروع کرنے سے گجرات، مہاراشٹر اور تلنگانہ میں کپاس کی بوائی میں کمی آئی ہے۔

ہندوستان میانمار سرحد پر 31 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے باڑ لگائی جائے گی

نئی دہلی// منی پور میں جلد از جلد امن بحال کرنے کے لیے حکومت میتی اور کوکی دونوں برادریوں کے ساتھ مسلسل بات کر رہی ہے اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ خود ریاست میں سیکورٹی کی صورتحال کا باقاعدگی سے جائزہ لے رہے ہیں اور ضروری کارروائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کے ذرائع کے مطابق حکومت نے ہندوستان-میانمار سرحد پر فری موومنٹ سسٹم (ایف ایم آر) کو ختم کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ 100 دنوں کے دوران منی پور میں امن بحال کرنے کے لئے سیکورٹی کے حوالے سے کئی خصوصی اقدامات کئے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ کابینہ کمیٹی برائے سلامتی نے ہندوستان اور میانمار کے درمیان 1610 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد پر تقریباً 31 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے باڑ لگانے اور سرحدی سڑکوں کی تعمیر کے کام کو اصولی طور پر منظوری دے دی ہے۔ موریہ میں تقریباً 10 کلومیٹر سرحد پر باڑ لگائی گئی ہے اور منی پور میں دوسری جگہوں پر 21 کلومیٹر سرحد پر باڑ لگانے کا کام جاری ہے۔

آگرہ: بہادر بیٹی نے بچائی چار لڑکوں کی جان

آگرہ//

اتر پردیش کے ضلع آگرہ کے باہ تحصیل علاقے میں بٹیشور میں جمنا ندی کے رانی گھاٹ پر منگل کی شام مورتی وسرجن کرتے وقت ڈوبنے لگے چار نوجوانوں کو گھاٹ پر پوجا کا سامان بیچنے والی لڑکی نے بچا لیا۔ لڑکی کی ہمت سے چاروں کی جان بچ گئی۔ بٹیشور مندر کمیٹی نے لڑکی کو انعام دیا ہے۔ واقعہ منگل کی شام تقریباً پانچ بجے کا ہے۔ لوگوں نے ندی میں ڈوبتے نوجوانوں کو دیکھا تو چیخ و پکار مچائی۔ اس پر گھاٹ پر پوجا کا سامان بیچنے والی لڑکی موہنی گوسوامی (18) جان کی پرواہ کئے بغیر ندی میں کود گئی۔ اس نے ڈوب رہے چاروں نوجوانوں کو باہر نکالا۔ چار نوجوانوں میں سے دو کے نام آکاش اور ہمالیہ باشندہ فیروز آباد بتائے گئے ہیں۔

بھارتی فوج نے ترنگا ماؤنٹین ریسکیو (ٹی ایم آر) کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی// بھارتی فوج نے آج دہلی کینٹ کے سینٹر فار لینڈ وارفیئر اسٹڈیز (سی ایل اے یو ایس) میں چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی کی موجودگی میں ترنگا ماؤنٹین ریسکیو (ٹی ایم آر) کے ساتھ مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ بھارتی فوج کی جانب سے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (اے) میجر جنرل منیش لوتھرا نے مفاہمت نامے پر دستخط کیے جب کہ ٹی ایم آر کی جانب سے کوہ پیما ہیمنت سچدیو نے دستخط کیے۔ یہ مفاہمت نامہ پہاڑی علاقوں میں بھارتی فوج کے ریسکیو اور سروائیول کی کارروائیوں کو آگے بڑھانے میں ایک اہم قدم ہے۔ ایم او یو میں کہا گیا ہے کہ ٹی ایم آر بھارتی فوج کے ساتھ مل کر فوج کے انسٹرکٹرز کے لیے اپنی مرضی کے مطابق تربیتی پروگرام منعقد کرے گا، جس کا مقصد برفانی تودوں کے گرنے سے آنے والے طوفان میں ریسکیو اور سروائیول کی مہارت میں جوانوں کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ جنرل اوپیندر دویدی نے ٹی ایم آر کی کوششوں کی ستائش کی اور بھارتی فوج اور ٹی ایم آر کے درمیان تعاون کی تعریف کی۔ انھوں نے ٹی ایم آر کی ریسکیو ٹیم کے دو ارکان کو چیف آف آرمی اسٹاف توصیفی کارڈ دے کر ان کی کاوشوں کا اعتراف کیا۔ ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف (اسٹریٹجی) لیفٹیننٹ جنرل ترون کمار آئیچ نے اس مفاہمت نامے کو دونوں تنظیموں کے لیے باہمی طور پر مفید معاہدہ قرار دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ گذشتہ نو برسوں سے ٹی ایم آر نے تربیت اور بچاؤ کی کوششوں میں غیر متزلزل تعاون فراہم کر کے متعدد زندگیوں کو بچانے میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ہیمنت سچدیو نے اس بات کو اجاگر کیا کہ ٹی ایم آر کی 15 ٹیمیں پہلے ہی بھارتی فوج کے ساتھ مختلف علاقوں میں تعینات ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ نے فوجی مشق 'یودھ ابھیاس 2024' کا انعقاد کیا

جے پور//

1,200 سے زیادہ ہندوستانی اور امریکی فوجی راجستھان میں مشترکہ فوجی مشق 'یودھ ابھیاس 2024' کے 20 ویں ایڈیشن میں حصہ لے رہے ہیں، جو فائر پاور، برداشت، اور انسداد دہشت گردی کی مشقوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ اس مشق کا مقصد دونوں ممالک کی افواج کے درمیان باہمی تعاون اور ہم آہنگی کو تقویت دینا ہے۔ جس میں فوجی دستے 9 سے 22 ستمبر تک راجستھان میں فارن ٹریننگ نوڈ، مہاجن فیلڈ فائرنگ رینجز میں ایک ساتھ تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ مشترکہ تربیت میں حکمت عملی کی مشقیں، فوری ردعمل، منصوبہ بندی، اور مشترکہ فیلڈ ٹریننگ شامل ہے، جو کہ بھارت اور امریکہ کے درمیان اعتماد اور مضبوط دوطرفہ تعلقات کو ظاہر کرتی ہے۔

بھارت کی کاربن کے اخراج میں کمی کی کوششوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا

نئی دہلی//

بوسٹن کنسلٹنگ گروپ (BCG) کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، ہندوستان کاربن کے اخراج کی رپورٹنگ میں سرفہرست تین ممالک میں سے ایک کے طور پر ابھرا ہے، جہاں 12% ہندوستانی کمپنیاں فعال طور پر اپنے اخراج کی اطلاع دے رہی ہیں، جو کہ عالمی اوسط 9% کو پیچھے چھوڑ رہی ہے۔ ہندوستانی کمپنیاں اخراج کی رپورٹنگ کے لیے ٹارگٹ سیٹنگ میں بھی سرفہرست ہیں، عالمی اوسط 16% کے مقابلے میں 24% اہداف طے کر رہی ہیں، اور 1.5oC پیرس معاہدے کے اہداف کو پورا کرنے کے راستے پر ہیں، جس کے مقابلے میں 15% کمپنیاں ہدف حاصل کر رہی ہیں۔ بی سی جی اور CO2 AI کا کاربن ایمیشن سروے، جو 26 ممالک کی بڑی صنعتوں کے 1864 ایگزیکٹوز کے درمیان کیا گیا، انکشاف ہوا کہ 2024 میں سروے کی گئی کمپنیوں میں سے صرف 9% کے پاس جامع رپورٹنگ تھی، جب کہ 16% نے اخراج کے تینوں دائروں میں اہداف مقرر کیے تھے اور 11% نے اپنے اہداف کے مطابق اخراج میں کمی حاصل کی، جو 2023 کے مقابلے میں کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔

بھارت 2031 تک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کیلئے تیار ہے/ایس اینڈ پی گلوبل

نئی دہلی// انڈیا فارورڈ ایمرجنگ پرسپیکٹیو کے عنوان سے کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی گلوبل کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان مالی سال 2030-31 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔ رپورٹ میں اس اضافے کے پیچھے محرک عنصر کے طور پر 6.7 فیصد کی مضبوط متوقع سالانہ شرح نمو کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں زور دیا گیا ہے کہ ہندوستان کی اقتصادی رفتار کے لیے پائیدار اصلاحات بہت اہم ہیں۔ سفارشات میں کاروباری لین دین اور رسد کو بہتر بنانا، نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو بڑھانا، اور عوامی سرمائے پر انحصار کو کم کرنا شامل ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل بھی ایک متحرک اور مسابقتی ہندوستانی ایکویٹی مارکیٹ کی پیشین گوئی کرتا ہے، جو مضبوط ترقی کے امکانات اور بہتر ضابطے سے تقویت یافتہ ہے۔ ہندوستان کے ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اہم اشاریہ جات میں شامل ہونے کے بعد سے ہندوستانی سرکاری بانڈز میں غیر ملکی آمد میں اضافہ ہوا ہے، یہ رجحان جاری رہنے کی توقع ہے۔ ایجنسی ہندوستان کو اپنے بنیادی ڈھانچے اور جغرافیائی سیاسی حکمت عملیوں کو مزید ترقی دینے کا مشورہ دیتی ہے، خاص طور پر اپنے وسیع ساحلی پٹی کے ساتھ تجارتی فوائد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے۔ رپورٹ کے مطابق، بڑھتی ہوئی برآمدات اور بلک اجناس کی درآمدات کو سنبھالنے کے لیے مضبوط بندرگاہ کا بنیادی ڈھانچہ ضروری ہے، کیونکہ ہندوستان کی تقریباً 90 فیصد تجارت سمندری ہے۔ یہ توانائی کی منتقلی کے منصوبوں کے ساتھ توانائی کی سلامتی کو متوازن کرنے، قابل تجدید ذرائع اور کم اخراج والے ایندھن سمیت پائیدار ٹیکنالوجیز کے ذریعے بڑھتی ہوئی گھریلو توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کی ضرورت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ زراعت میں ترقی بنیادی ڈھانچے اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے نئی ٹیکنالوجیز اور پالیسیوں پر انحصار کرے گی۔ غذائی تحفظ اور معاشی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے آبپاشی، ذخیرہ اندوزی، اور سپلائی کی تقسیم جیسے اہم مسائل کو حل کرنا بہت ضروری ہے۔ اے آئی کے استعمال سے اقتصادی ترقی کو نمایاں طور پر فروغ دینے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی کوششوں کی کامیابی کی تقلید کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ مالی سال 2023- 24 کے دوران ہندوستان کی جی ڈی پی میں متاثر کن 8.2 فیصد اضافہ ہوا، جس سے یہ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2022- 23 میں معیشت میں 7.2 فیصد اور 2021- 22 میں 8.7 فیصد اضافہ ہوا۔ کئی عالمی درجہ بندی ایجنسیوں اور کثیر ایجنسی تنظیموں نے ہندوستان کے لیے اپنی ترقی کی پیشن گوئیوں کو اوپر کی طرف نظر ثانی کی ہے۔ جولائی میں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے 2024 کے لیے ہندوستان کی ترقی کے تخمینے کو 6.8% سے بڑھا کر 7% کر دیا، جس سے ابھرتی ہوئی مارکیٹوں اور ترقی پذیر معیشتوں میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر ملک کی حیثیت کو واضح کیا گیا۔

چھوٹے دکاندار بدحال

تحریر- زاہد عباس-

"یا اللہ! سلامتی ایمان، سلامتی جان رکھیو۔ کبھی بھی کسی کا محتاج نہ کیجیو۔ یا اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ یا اللہ بھوک وافلاس سے محفوظ رکھیو"۔

بچپن میں جب علاقے کی مسجد میں نماز پڑھنے جایا کرتے، خاص طور پر فجر کی نماز کے بعد بڑے بوڑھے ہاتھ بلند کرکے گڑگڑاتے ہوئے ہمیشہ یہی دعا مانگتے۔ اگر کوئی اور دعائیں مانگی جاتیں تو وہ بے روزگاروں کے لیے روزگار، کاروبار میں ترقی اور رزقِ حلال میں برکت سے متعلق ہوا کرتیں۔ گھر کے بزرگ، خاص طور پر خواتین بچوں کو دل لگا کر کام کرنے اور فضولیات سے بچنے کا درس دیتیں۔ اُس زمانے میں ہر دوسرا شخص یا تو اچھی تعلیم حاصل کرنے کی جستجو کرتا، یا پھر کسی بھی پیشے یا چھوٹے کاروبار سے منسلک ہوکر اپنے گھر کی کفالت کے فرائض انجام دینے لگتا۔ یوں پاکستان میں نہ صرف تعلیمی میدان میں، بلکہ کاروباری سرگرمیوں میں بھی غیر معمولی ترقی ہونے لگی جس سے لوگوں کی زندگی میں بہتری کے نمایاں اثرات مرتب ہونے لگے۔ اس معاشی تبدیلی کے پیچھے جہاں تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کا کردار تھا، وہیں چھوٹے دکان داروں کا بھی بڑا اہم حصہ رہا۔ ایسے ہی ایک چھوٹے کاروباری ہمارے دوست بھی ہیں جو گزشتہ پانچ دہائیوں سے شادی بیاہ کے لیے تیار کیے جانے والے شرارے، غرارے اور ساڑھیاں بنانے کے ساتھ ساتھ ان پر لگائے جانے والے میٹریل کی دکان بھی کرتے ہیں۔ طاہر بھائی چونکہ انتہائی نفیس شخصیت کے مالک اور خاصے مہمان نواز ہیں، اس لیے میں اکثر وبیشتر اُن کی دکان پر چلا جاتا ہوں۔ گھریلو مصروفیات کے باعث بہت عرصے تک اُن سے نہ مل سکا، اگر یہ کہا جائے کہ میں دو ڈھائی سال بعد ملا تو غلط نہ ہوگا۔ خیر میں جوں ہی اُن کی دکان پر پہنچا، دکان کا آدھا شٹر بند تھا، جس سے اندازہ ہوا کہ طاہر بھائی شاید نماز کو گئے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں تھا، پڑوس کی دکان سے معلوم کرنے پر پتا چلا کہ یہ اُن کا روز کا معمول ہے، طاہر بھائی دکان کھولتے ہیں اور آدھا شٹر گرا کر نہ جانے کہاں غائب ہوجاتے ہیں! پڑوسی دکان دار کی بات سن کر مجھے تشویش ہوئی، میں نے فوراً موبائل فون پر رابطہ کیا، اور پندرہ منٹ میں ہی وہ دکان پر آگئے۔ ایک دوسرے کا حال احوال پوچھنے کے بعد ہم گپ شپ کرنے لگے۔ اس سے پہلے کہ مزید گفتگو کرتے، میں نے ان سے پوچھا:

"کیا بات ہے، آج کل دکان پر وقت نہیں دیتے، خیریت تو ہے؟"

طاہر بھائی نے یک دم جواب دیا: "ہاں بس ایسا ہی ہے۔"

"کیوں بھئی! تم تو وقت کے پابند تھے، آندھی آئے یا طوفان...... تمہاری دکان کبھی بند نہ ہوئی۔ آخر ایسا کیا ہوا جو غائب رہتے ہو؟"

"چھوڑو یار کوئی اور بات کرو۔ اپنے بارے میں بتاؤ اتنا عرصہ کہاں غائب رہے؟"

"یہ بات میں کیسے چھوڑ دوں! بھائی پہلے تم مجھے بتاؤ کہ یہ کیا چکر ہے!"

"کیا بتاؤں، کاروبار نہیں ہے، جب گاہک نہ ہو تو دکان پر ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کچھ ایسا کیا جائے جس سے دو پیسوں کا آسرا ہوجائے، بس اسی چکر میں بھاگ دوڑ کرتا رہتا ہوں۔"

"لیکن تمہارا کام تو اچھا تھا، اب تمہاری باتوں سے نا امیدی اور ندامت چھلک رہی ہے!"

"ہاں کسی زمانے میں یہ کاروبار اچھا تھا، اب مہنگائی کی وجہ سے لوگوں نے شادی بیاہ کے ملبوسات پر بھی بھاری کام کرانا چھوڑ دیا ہے، ایسے حالات میں عام گاہک کہاں سے خریداری کرسکتا ہے! اس لیے یہ کاروبار تقریباً ختم ہی ہوچکا ہے۔ میری چھوڑو، جب سے یہ حکومت آئی ہے چھوٹے کاروباری تو تباہ ہوکر رہ گئے ہیں، صرف بڑے گروپس اور بلڈرز کی چاندی ہے۔ ہماری حالت تو یہ ہے کہ صبح سے شام تک صرف مکھیاں ہی مار رہے ہیں۔ تم یقین مانو غربت نے کمر توڑ کر رکھ دی ہے، سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں، کس طرح اپنے اور اپنے خاندان کے لیے دو وقت کی روٹی پیدا کروں! بڑھتی ہوئی مہنگائی نے زندگی اجیرن کردی ہے۔ تم اندازہ لگاؤ ایک کلو آٹا 70 روپے تک پہنچ گیا ہے اور ملاوٹ کے بغیر گھی 400 روپے فی کلو۔ چینی، گوشت، دالیں اور دیگر اشیائے خورونوش کی قیمتیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ ہم یہ سارے اخراجات کس طرح پورے کریں! بس اللہ کا ہی آسرا ہے۔ حکومت تو اپنی کرپشن اور لوٹ مار میں لگی ہوئی ہے۔ جھوٹے وعدے اور دعوے سن سن کر کان پک چکے ہیں۔ یہ ملک اناڑیوں کے سپرد کردیا گیا ہے، کسی کو بھی عوام کی فکر نہیں۔ حکمران طبقہ مزے میں ہے۔ کبھی آدھی روٹی کھانے اور کبھی چینی کم استعمال کرنے کے مشورے دیے جارہے ہیں۔ کبھی صحت کارڈ، تو کبھی انکم سپورٹ کارڈ کے نام پر بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ ساری قوم کو اے ٹی ایم کارڈ بنایا جارہا ہے۔ مجھے لگتا ہے جلد ہی ماضی کی طرح راشن کارڈ بنانے کے احکامات بھی جاری ہونے والے ہیں، جبکہ ان کی اپنی عیاشیوں میں کوئی کمی نہیں آرہی۔ مہنگائی سے تو ہم جیسا غریب متاثر ہوا ہے، متوسط طبقے کی حالت بھی اب انتہائی خراب ہوچکی ہے، یہ طبقہ بھی غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ اشیائے ضروریہ کے نرخ روز بڑھ رہے ہیں۔ جن کی اپنی چھت نہیں اُن کے حالات تو اور زیادہ خراب ہیں۔ مکان کے کرایوں میں گزشتہ ایک سال میں بڑا اضافہ ہوچکا ہے۔ اشیائے خورونوش پر اٹھنے والے اخراجات ہر خاندان کے دُگنے ہوچکے ہیں۔ بچوں کو پڑھانا بھی ممکن نہیں رہا۔ سرکاری درس گاہوں کی حالتِ زار تو پہلے ہی خراب تھی۔ اگر دیکھنا ہو تو کسی بھی پرائیویٹ اسکول میں جا کر دیکھیں جہاں بچوں کی ایک بڑی تعداد مہنگے سے سستے اسکولوں میں شفٹ ہورہی ہے۔ لوگ اب فیس دینے کی بھی سکت نہیں رکھتے۔ عام آدمی پہلے 30 فیصد رقم اشیائے خورونوش کی خرید پر صرف کرتا تھا، اب 50 فیصد سے زائد خرچ کرتا ہے۔ باقی ضروریاتِ زندگی مثلاً بجلی کے بل، دوائیوں کی خریداری سمیت زندگی کی گاڑی چلانے کے لیے دیگر لوازمات کی ایک لمبی فہرست ہے، جس کا روزمرہ کی بنیاد پر عام آدمی کو سامنا ہے۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک کے لاکھوں نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے باوجود بے روزگار ہیں۔ ایسے نوجوان معاشی تنگ دستی کے باعث تیزی کے ساتھ جرائم کرنے، انتہا پسندی کی جانب راغب ہونے، یا پھر خودکشی کرنے پر مجبور ہیں جو کسی بھی ملک اور معاشرے کے لیے انتہائی خطرناک بات ہے۔"

طاہر بھائی کی زبانی چھوٹے دکان داروں کے معاشی وکاروباری حالات کا سن کر انتہائی دکھ ہوا، جبکہ ان کی جانب سے کی جانے والی باتوں یا یوں کہیے کہ ملک میں بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث ایک عام شہری کی کسمپرسی کی داستان سن کر جی بھر آیا۔ طاہر بھائی کی ایک ایک بات سولہ آنے درست ہے۔ ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور لاقانونیت عروج پر پہنچ چکی ہیں اور حکمران سب اچھا ہے کی گردان کرنے میں مصروف ہیں۔ اس ظلم وزیادتی کے خلاف اور اپنے جائز حقوق کے لیے عوام کو آواز بلند کرنی ہوگی۔ آخر کب تک ہم اس اشرافیہ کی جانب سے دکھائے جانے والے حسین خوابوں کے سحر میں جکڑے رہیں گے! قوم کو وڈیروں، جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے گھر کی لونڈی بنے اس رائج نظام کے خلاف اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کے بہترین مستقبل کے لیے اٹھ کھڑا ہونا ہوگا۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہماری ذمے داری ہے کہ ہم میں سے جنہیں رب نے دیا ہے انہیں چاہیے کہ وہ اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں کی خبرگیری کریں۔ جو لوگ پریشانی کا شکار ہیں، خاص طور پر وہ گھرانے جو کسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے سے عاجز وقاصر رہتے ہیں اور ایسے حالات میں بھی اپنے رشتے داروں، پڑوسیوں اور دوستوں سے مدد نہیں مانگتے اُن کے حالات کا ضرور جائزہ لیں، ان کے اچھے لباس اور مسکراتے چہروں سے دھوکے میں نہ آئیں بلکہ اُن کی ضروریات کا خاموشی سے مداوا کریں، کیونکہ اپنی ضروریات کا اظہار کرنے والے لوگ تو کچھ نہ کچھ کہیں نہ کہیں سے حاصل کرلیتے ہیں مگر ایسے گھرانے اپنی عزت بچانے کی خاطر اپنے گھروں میں قید ہوکر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

آخر میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ خدا ہمارے حکمرانوں کو وہ دل عطا فرمائے جو غریبوں کے درد میں دھڑکے، اور ایسی آنکھوں سے نوازے جن سے ملک میں بڑھتی غربت، بے روزگاری اور بھوک وافلاس سے بلکتے بچے دکھائی دیں۔

ہم خدمت کا کارواں ہیں

تحریر- فائزہ مشتاق-

یہ قدرے سرد سہ پہر تھا جب ہم الخدمت خواتین کراچی کی جانب سے منعقدہ نمائش میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ دو روزہ نمائش کا انعقاد الخدمت خواتین ہیڈ آفس کراچی میں کیا گیا تھا۔ جذبۂ خدمت سے سرشار الخدمت کی نمائش کا مقصد بھی ضرورت مند اور مستحق افراد کو ہنر سے آراستہ کرنا اور روزگار کی فراہمی تھا۔

بیرونی دروازے سے عمارت میں داخل ہوتے ہی اندازہ ہوگیا تھا کہ ''سب رنگ'' کے عنوان سے جاری نمائش میں واقعتاً جابجا رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ وقتاً فوقتاً خواتین، بچوں اور بچیوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔ استقبالیہ پر ٹوکن دیے جارہے تھے، سو ہم نے بھی قطار میں اضافہ کیا۔ کچھ ہی لمحوں میں ہماری باری بھی آگئی۔ یہ جان کر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ٹوکن مفت فراہم کیے جارہے ہیں، سو ہم نے بھی بلا تامل اس سہولت سے فائدہ اٹھایا اور آگے ہولیے۔

استقبالیہ سے ملحق سبزہ زار میں ''ونٹر کارنر'' کا انتظام کیا گیا تھا جہاں موسم سرما کی مناسبت سے کمبل، گرم ملبوسات وغیرہ کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ ''مناسب دام اور بہترین معیار'' کے پیش نظر خواتین اس سہولت سے خوب فائدے اٹھانے میں مصروف تھیں۔ خواتین اور بچیوں کے شوق اور دل چسپی کے لیے مہندی لگانے کا انتظام بھی تھا جہاں خواتین کی بڑی تعداد ہاتھوں میں خوب صورت نقش ونگار بنوانے میں مگن تھی۔

عمارت کے بالائی حصے میں پہنچے تو الگ ہی سماں تھا، ماحول مترنم نغموں سے گونج رہا تھا۔ گویا الخدمت کے مقصد سے آشنائی کے ساتھ ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہونے کی اُمنگ جگا رہا ہو۔

ہم رونق جہاں ہیں، تابندہ کہکشاں ہیں
خادم ہیں وطن کے، خدمت کا کارواں ہیں

نمائش میں تمام طبقۂ عمر کے افراد کی دل چسپی کا سامان موجود تھا، یہی وجہ تھی کہ خواتین، بچے اور بچیاں خریداری میں محو دکھائی دیے۔ زنانہ و مردانہ، بچیوں اور بچوں کے ملبوسات سمیت گھریلو استعمال کی اشیا بھی نمائش میں موجود تھیں۔ دیدہ زیب عبایا، چادریں اور جاءنماز کے اسٹال اپنی جانب کھینچ رہے تھے۔ قابلِ تحسین پہلو یہ تھا کہ خریدار کی جیب کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹال لگائے گئے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ جہاں برانڈڈ سامان موجود تھا وہیں ''پری لوڈ'' یعنی استعمال شدہ مصنوعات بھی نمائش کا حصہ تھیں جو کہ کسی طور بھی ناقابلِ استعمال حالت میں نہ تھیں۔

''آسان نکاح پراجیکٹ'' ازدواجی زندگی میں بندھنے والے دو نفوس کے لیے الخدمت کی جانب سے بہترین تحفہ اور اقدام ہے، جس کا مقصد انہیں نقد اور بنیادی ضروریات مہیا کرکے نکاح آسان بنانا ہے۔ یہ پراجیکٹ نمائش کے لیے ہی نہیں بلکہ عام دنوں میں بھی بآسانی دستیاب ہوتا ہے۔

قابلِ ذکر پہلو یہ کہ اس کے حصول کے لیے ضرورت مندوں کو الخدمت آفس کے بارہا چکر نہیں لگانے پڑتے بلکہ کسی بھی قریبی شاخ پر موجود الخدمت کے نمائندے سے رابطہ کرکے اپنی درخواست پہنچائی جاتی ہے، بعد ازاں مستحق کی عزتِ نفس کو مجروح کیے بغیر اُن کی ضرورت کو پورا کیا جانا ہی الخدمت کے گراں قدر جذبے کی دلیل ہے۔

''امداد نہیں، روزگار'' کے بینر جابجا آویزاں تھے۔ تفصیل جاننے کے لیے ہم نے نائب صدر الخدمت خواتین محترمہ ناہید افتخار سے گفتگو کی۔ اُن کا کہنا تھا کہ الخدمت بنیادی ضروریاتِ زندگی سے محروم افراد کو روزگار فراہم کرنے کا عزم لیے کھڑی ہے۔ امداد سے زیادہ روزگار دینا ہمارا ہدف اور اصل فلاح ہے۔ نمائش بھی اسی مقصد کے تحت منعقد کی گئی تاکہ ضرورت مند مرد اور خواتین اپنے ہنر کو استعمال میں لاکر اس کا حصہ بنیں اور خودکفیل ہوجائیں۔ یہی نہیں بلکہ خواتین و حضرات کو مختلف ہنر سے آراستہ کرنے کی ذمے داری بھی الخدمت بہ خوبی سرانجام دے رہی ہے۔ سلائی کڑھائی، دست کاری اور کھانا پکانے کے علاوہ دیگر پروگراموں پر بھی توجہ دی جاتی ہے تاکہ افراد کی دل چسپی کے مطابق انہیں ہنرمند بنایا جاسکے۔ گزشتہ برس ''تیمار دار کی تربیت'' پروگرام کا بھی آغاز کیا گیا جس کے ذریعے بہت سے ضرورت مند افراد مستفید ہوئے اور بعدازاں اس تربیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے باعزت طور پر روزگار سے جڑ گئے۔

نمائش کی خوش آئند بات یہ تھی کہ خواتین ہی نہیں بلکہ نوعمر بچیاں بھی نہایت مستعدی سے ذمے داری سرانجام دے رہی تھیں۔ اس سلسلے میں نائب صدر الخدمت کا کہنا تھا کہ نمائش کے انعقاد میں کئی ماہ کی شب وروز کی محنت شامل ہے جس میں ضرورت مند افراد ہی نہیں بلکہ ڈونرز نے بھی رضاکارانہ طور پر بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قابلِ قدر پہلو یہ تھا کہ پُرآسائش زندگی کے عادی ڈونرز مختلف نوعیت کے کاموں میں بلا تردد وہچکچاہٹ پیش پیش رہے۔ یہی جذبۂ خدمت نمائش کی کامیابی کا اصل ضامن بھی تھا۔

آمدنی کے اہداف کے سوال پر ناہید افتخار کا کہنا تھا کہ الخدمت کراچی خواتین این جی او ہونے کے باوجود ذاتی منافع میں شامل نہیں۔ اس کی آمدنی سے درجنوں گھرانے روزگار سے جڑے اور کئی افراد کے علاج، تعلیم ودیگر اخراجات کے لیے ہی آمدنی وقف کی گئی ہے۔ نمائش میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے بھرپور شرکت کی جن میں ناظمہ کراچی جماعت اسلامی وومن ونگ محترمہ اسما سفیر اور مختلف صحافیات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے الخدمت کی کاوشوں کو سراہا اور عوام سے کثیر تعداد میں شریک ہونے کی اپیل بھی کی۔

یاد رکھنے کا سفر

تحریر- نعیم جاوید

قوتِ حافظہ: حکمت سے برکت تک کا سفر ہے
اب وقت نے پڑھائے تو پڑھنے پڑے تمام
اسباق جو نصاب میں شامل نہیں رہے

یہ مضمون عام علمی مضامین سے الگ میری اپنی زندگی کا سب سے بڑا انکشاف ہے۔ اس ہنر یعنی ''میموری ماسٹری'' کو میں نے عالمی شہرت یافتہ ماہرین سے خود سیکھا ہے۔ میں سلسلہ وار آپ کو حافظہ کے ہنر کو محفوظ رکھنے کے 30 بینک اکاؤنٹس کے راز دوں گا جہاں ان تجوریوں میں آپ اپنی تمام یادداشتیں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

اس ہنر کی برکات یہ ہیں کہ اگر کوئی بچہ، نوجوان یا بوڑھا اسے سیکھ جائے تو اس کا حافظہ حیرت انگیز طور پر بہترین ہوجاتا ہے' اس سے زندگی آسان ہوجاتی ہے چاہے وہ مسابقتی امتحانات ہوں، ڈاکٹری، سول سروسز یا کسی بھی طرح کی مہمات اور مقابلوں کو مکمل یقین کے ساتھ جیتا جاسکتا ہے۔

اس سے کم ازکم فائدہ یہ ہوگا کہ 300 فیصد آپ کا حافظہ ترقی کرجائے گا' یادداشت توانا ہوجائے گی۔ جس کو یہ ہنر آجائے اس کو اپنی کسی بھی محرومی کا غم نہیں ہوگا۔ وہ اپنے بزرگوں، ملک وقوم سے شکایت بھی نہیں کرسکے گا کہ اس کو اچھا کالج، اچھے مواقع اور اچھے استاد نہیں ملے' بلکہ وہ خدا کا شکر ادا کرے گا کہ ایک ایسے امکانات کی دنیا میں داخل ہونے کا راستہ بتادیا جہاں ہر قدم پر خزانوں کے باب کھلتے ہیں۔ رب نے اس کے دماغ کو ایک ایسا حیرت کدہ بنادیا جہاں سب کچھ ترتیب سے موجود ہے' جہاں یادوں کو آپ چھو کر اور ٹٹول کر دیکھ سکتے ہیں۔ جگ جیتنے کے سارے راز آپ کے پاس ہیں' اب رب کے شکر کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔

یاد رکھنا بھی اک عبادت ہے
کیوں نہ ہم ان کا حافظہ ہوجائیں

حافظے کی حیران کن صلاحیتوں سے جڑے ایسے دعوؤں کو پہلے میں اپنی ناواقفیت کی سبب بلا تامل ٹھکرا دیا کرتا تھا' بلکہ یہ مانتا تھا کہ قوتِ حافظہ یا یاد کرنے کی صلاحیت صرف مخصوص لوگوں کی پہچان ہوتی ہے' کسی خاص گروہ یا نسل کو یہ ملکہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ اتفاقی مہارت، اتائی قسم کی چیز ہوتی ہے وغیرہ۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ انسان معجزاتی، کراماتی اور حیرت انگیز چیزوں کو پلک جھپکنے میں کیسے یاد کرسکتا ہے۔ ہزاروں الفاظ، ہزاروں اعداد وشمار، ہزاروں رنگوں کی ترتیب، پیچیدہ راستوں کی پہچان، مشکل الفاظ کے معنی، نئی زبانوں کا سیکھنا، املائی غلطیوں کا حل، حساب کے فارمولے، پورے کرۂ ارض کے ممالک اور ان کے شہر، کرنسی۔ عرض البلد اور طول البلد پر وقت کے بڑھنے اور گھٹنے اصول۔ ہزاروں پاس ورڈز بلکہ حفظِ قرآن بھی اس سے آسان ہوجاتا ہے۔

حفظِ متن ایک فن ہے۔ یہ صرف معلومات پر منحصر علم نہیں بلکہ ہنر ہے۔ ہنر کو پل بھر میں سیکھا نہیں جاسکتا۔ اس کو چند ہفتوں کی مشق درکار ہوتی ہے۔ پھر یہ اپنا کمال دکھاتا ہے۔ ہر سائیکل چلانے والا اور تیراکی کا فن جاننے والا یہ بھی خوب جانتا ہے کہ وہ دوسرے شخص کو حتمی طور پر یہ نہیں بتا سکتا کہ تم صرف یوں سائیکل پر سوار ہوجاؤ تو توازن آجائے گا۔ تیراک بھی ٹھیک وہ راز نہیں دے سکتا کہ بدن پانی میں یوں چھوڑ دو یا یوں سنبھالو تو تیراکی کا ہنر آجائے گا بلکہ صرف کوشش پر لگا کر چھوڑ دیا جاتا ہے پھر یکایک سائیکل کا توازن اور تیراکی میں بدن پر قابو پانے کا ہنر آجاتا ہے۔ حافظے کا یہ ہنر بھی تھوڑی سی مشق مانگتا ہے۔ پھر آپ جادوگر بن جاتے ہیں۔ یہ میرا ذاتی تجربہ ہے۔ ہم نے لیپ ٹاپ، پام ٹاپ کو سمجھا اور برتا ہے اب Neck Top کو سمجھنا ہوگا۔ جو دماغ ہم اپنے گردن پر ڈھوئے ڈھوئے پھرتے ہیں اُس کے راز ٹٹولتے ہوں گے۔ اس لیے حافظے کے ہنر کے بارے میں کسی سرسری رائے سے گمراہ ہونے کے بجائے اس کو مکمل طور پر سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ قوتِ حافظہ کا سفر حکمت سے برکت تک کا سفر ہے۔ کہیں بھی ذہانت کی سبیل ولنگر نہیں ملتی۔ ہمیں اپنی کوشش، وسائل اور تعلیم یافتہ افراد کے ایثار سے یہ مہم سر کرنی ہوگی۔

روزنامہ وطن سرینگر

زکوٰۃ ادا کرنے کے دنیاوی فائدے

تحریر
سراج الدین ندوی

زکوٰۃ ادا کرنے کے بے شمار روحانی اور مادی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ چند کا تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ البتہ یہ فائدے خلوص نیت پر منحصر ہیں۔ قرآن مجید میں زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ صدقات اور انفاق کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ ان تینوں الفاظ سے فرض صدقات بھی مراد ہیں اور نفل صدقات بھی۔ کہاں کیا مراد ہے یہ بات آیت کے پس منظر سے معلوم ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ دینے سے آدمی بہت سی برائیوں سے پاک اور بہت سی خوبیوں سے آراستہ ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ کے اس مقصد کو قرآن میں یوں بیان کیا گیا ہے: تم ان کے اموال سے صدقہ لے کر انھیں پاک کرو اور انھیں بڑھاؤ اور ان کے حق میں دعائے رحمت کرو۔ (التوبۃ: ۱۰۳)

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کا نفس بخل، طمع، لالچ، حرص اور مال و دولت کی محبت کے تباہ کن عیوب سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے اندر فیاضی وسخاوت اور اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسا شخص اللہ سے قریب اور اس کی ناراضگی سے دور ہوتا ہے۔ سخاوت انسان کو جنت کا مستحق بناتی ہے جب کہ بخل انسان کو دوزخ کے قریب کر دیتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''سخاوت جنت میں ایک درخت ہے۔ سخی اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے اور وہ اس کو جنت میں داخل کر دیں گی اور بخل دوزخ کا ایک درخت ہے۔ بخیل اس کی ٹہنیاں پکڑ لیتا ہے، وہ اس کو دوزخ میں داخل کر دیں گی۔'' (بیہقی)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''سخی اللہ سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور آگ سے قریب ہے۔ جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔'' (ترمذی)

زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سود سے مال بڑھتا ہے اور زکوٰۃ سے مال گھٹتا ہے۔ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ تجربہ بھی یہی بتاتا ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں اللہ ان کے مال میں خیر و برکت اور ان کے اموال کی حفاظت بھی فرماتا ہے۔ اس لیے کہ زمین و آسمان میں موجود تمام وسائل کا مالک تنہا اللہ تعالیٰ ہی ہے، وہ جس کو جتنا دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور وہ جسے نہ دینا چاہے اسے کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ ظاہر ہے جو لوگ اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لیے خرچ کرتے ہیں تو اللہ کی رحمت ان کی طرف کیوں نہ متوجہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔ (البقرۃ: ۲۷۶) ایک اور مقام پر فرمایا: جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان

کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ (البقرۃ: ۲۶۱)

زکوٰۃ و انفاق سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایک دل چسپ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''ایک آدمی جنگل میں جا رہا تھا۔ اس نے بادل سے آواز سنی کوئی کہہ رہا ہے کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، وہ بادل اس طرف چلا، پھر وہاں پتھریلی زمین پر برسا، ایک نالی نے وہ سب پانی جذب کر لیا، وہ آدمی اس پانی کے پیچھے ہو لیا، ناگہاں ایک آدمی بیلچہ لیے باغ میں پھر رہا ہے، اس نے کہا اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے۔ اس نے کہا فلاں، وہی نام جو اس نے بادل سے سنا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھ رہا ہے، اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے سنا تھا، اس سے آواز آ رہی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر دو، اس نے تیرا نام لیا تھا تو اس میں کیا کرتا ہے، اس نے کہا جب کہ تو نے ایسا کہا تو میں بتلاتا ہوں۔ جو اس باغ سے پیداوار ہوتی ہے میں اس کو دیکھتا ہوں۔ ایک تہائی میں صدقہ کر دیتا ہوں، ایک تہائی میں اور میرے اہل و عیال کھاتے ہیں اور اس باغ میں ایک تہائی لوٹا دیتا ہوں۔'' (مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔'' (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''صدقہ کرنے والے کی مثال دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر لوہے کی زرہ ہوں ان کے ہاتھ، ان کی چھاتی اور گردن اس کے ساتھ چمٹا دیے گئے ہوں۔ صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کھل جاتی ہے اور بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ سکڑ جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنے مقام پر ہو جاتا ہے۔'' (متفق علیہ)

زکوٰۃ ادا کرنے سے بندوں کے حقوق ادا ہوتے ہیں۔ آپس میں محبت اور پیار بڑھتا ہے، شفقت و بھائی چارے کی فضا بنتی ہے۔ غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو سمجھنے اور انھیں پورا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ علامہ حمید الدین فراہی لکھتے ہیں: نماز کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کی طرف محبت اور خشیت سے مائل ہو اور زکوٰۃ کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ بندہ کی طرف محبت اور شفقت سے مائل ہو۔ اسلام نے بندوں کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اور دین درحقیقت اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا ہی نام ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی ہوتی ہے۔

زکوٰۃ انسان کے دل سے دنیا پرستی اور مال کی محبت کو نکالتی ہے اور اس تصور کو مضبوط کرتی ہے کہ انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔ اس کی اپنی قوت اور توانائی کو اس میں کچھ دخل نہیں ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے توانا و تندرست لوگ غریب ہو جاتے ہیں جب کہ کمزور و ناتواں لوگ مال دار ہوتے ہیں۔ بہت سے اہل علم فقر و فاقہ کا شکار ہوتے ہیں جب کہ بہت سے جاہلوں کے پاس ڈھیر ساری دولت ہوتی ہے۔ بہت سے ذہین و ہشیار لوگ کنگال ہوتے ہیں اور جب کہ بہت سے بدھو لوگوں کے پاس بڑا سرمایا ہوتا ہے۔ معلوم ہوا کہ دولت، طاقت، علم، ذہانت کے بل بوتے پر حاصل نہیں کی جا سکتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے نوازتا ہے۔

زکوٰۃ دینے سے مسلم معاشرہ میں خوش حالی اور آسودگی پیدا ہوتی ہے۔ فقر و غربت کا خاتمہ ہوتا ہے۔

پنچایت راج اداروں کی مضبوطی خوش آئند
مگر نظام میں پیوست رشوت خوری کا خاتمہ بھی ضروری

جموں وکشمیر کی سابق ریاست کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کئے جانے اور سابق ریاست جموں وکشمیر کو حاصل خصوصی پوزیشن کو ختم کئے جانے کے بعد مرکزی حکومت کے زیر انتظام اس علاقے میں گورننس کو بنیادی سطح پر لے جانے اور عوام کو حکومت کا ایک حصہ بنا کر اقتدار اعلیٰ کو غیر مرکوز کرنے کے لئے یہاں بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی انتخابات کا انعقاد عمل میں لایا گیا اور ان انتخابات میں مختلف پارٹیوں کے ساتھ وابستہ ممبران نے شرکت کر کے بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ان انتخابات کے نتیجے میں بننے والی ان کونسلوں کو کئی طرح کے اختیارات دیے جانے کے ساتھ ساتھ انہیں لوگوں کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے کی خاطر ترقیاتی منصوبوں کی تیاری کے ساتھ ساتھ ان کی عمل آوری کے عمل میں بھی شامل کیا گیا۔ عوامی نمائندوں کو نچلی سطح پر ترقیاتی عمل کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں گورننس میں ایک حصہ دار کا رول دینا ایک انتہائی مثبت اور قابل سراہنا اقدام ہے۔ دیہی علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر پینے کے صاف پانی کی دستیابی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کا قیام، سکولوں کی تعمیر کا مسئلہ ہو یا پھر دیگر طرح کی بنیادی سہولیات کی فراہمی، ان سبھی معاملات میں بلاک ڈیولپمنٹ کونسلوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کے ممبران شرکت کر کے اپنا حصہ لگاتار ادا کر رہے ہیں۔ اس بات میں کسی شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ گورننس کے اس طریقہ سے جموں وکشمیر میں تعمیر و ترقی کا ایک نیا دور شروع ہو سکتا ہے اور لوگوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات ان کے گھروں کے نزدیک فراہم کئے جانے کے عمل میں ایک انقلابی تبدیلی آ سکتی ہے مگر اس دوران یہ بات بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ ان کونسلوں کے ممبران اور عہدیداروں کو احتساب کے دائرے میں لائے جانا چاہئے تاکہ حکومت کی جانب سے تعمیر و ترقی کے لئے فراہم کردہ رقومات کو صحیح طریقہ پر صرف کیا جا سکے اور رقومات کے اس تصرف سے عوام کو فائدہ پہنچ سکے۔ پنچایتی راج نظام اور گورننس کے اس نو آموز طریقہ کار میں ایک مسئلہ بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ دیہی علاقوں میں چھوٹے چھوٹے پروجیکٹوں مثلاً رابطہ سڑکوں کی تعمیر، گلی کوچوں کو پختہ بنائے جانے اور اسی طرح کے دیگر ترقیاتی کاموں میں رشوت خوری کا ایک منظم نیٹ ورک تیار کیا گیا ہے جس کے نتیجہ میں حکومت کی جانب سے فراہم کردہ رقومات کا صد فیصد فائدہ لوگوں کو نہیں ہوتا۔ یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ دیہی علاقوں میں کوئی بھی ایسا ترقیاتی کام نہیں ہوتا ہے جس میں پنچوں، سرپنچوں، بلاک ڈیولپمنٹ آفس کے چپراسی سے لے کر افسران تک رشوت لینے کی لت نہ پڑ گئی ہو۔ کمیشن کے نام پر جاری اس لوٹ کھسوٹ کے نتیجہ میں ترقیاتی کاموں کا معیار تشویشناک حد تک گر جاتا ہے اور جو پروجیکٹ آج مکمل کیا جائے اس کے فوائد لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ایک سال تک ملتے ہیں اور اس کے بعد اس کی حالت پہلے سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔ حکومتی سطح پر احتساب اور شفافیت کے فقدان کے نتیجہ میں وادی کے طول وعرض میں سالانہ سینکڑوں کروڑ روپے خرچ کئے جانے کے بعد بھی دیہی علاقوں میں وہ بنیادی ڈھانچہ تیار نہیں ہو پا رہا ہے جو لوگوں کو سہولیات پہنچانے کے لئے کافی ہو۔ حکومت کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ رقومات فراہم کرتے وقت یہ بات بھی یقینی بنائے کہ ان رقومات کا تصرف صحیح طریقہ پر ہو اور ان کے اصل مقاصد کو پورا کیا جا سکے تاکہ ترقی کی رفتار اور اس کے اہداف کو حاصل کرنے میں کم سے کم وقت لگے۔

تعلیم ہے اس دور میں امراض ملت کی دوا

تحریر
خواجہ یوسف جمیل

شعبہ تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے مرکزی حکومت گزشتہ کئی سالوں سے کوشاں ہے اور اس کوشش کو بحال رکھنے کے لیے مرکزی سرکار کی جانب سے مالی سال **2022** کے لیے **11,832.77** کروڑ روپے کا بل منظور کیا گیا تاکہ تعلیمی میدان میں بہتری لائی جا سکے۔ اس بات میں کوئی بھی دو رائے نہیں ہے کہ مرکز کی جانب سے تعلیمی میدان کو مضبوط بنانے کی خاطر بہتر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ملک کے نوجوان ترقی کی جانب گامزن ہو سکیں۔ اس بات میں بھی کوئی دو رائے نہیں کہ جس دور میں بھی کسی قوم پر ظلمتوں کی گھٹائیں چھائیں اور لوگ پسماندگی کا شکار ہوئے اس دور میں تعلیم کا فقدان رہا ہے۔ کسی بھی قوم کی سربلندی و کامیابی اس کے تعلیم یافتہ نوجوانوں پر محیط ہوتی ہے۔ اگر نوجوان نسل تعلیم کی روشنی سے دور ہو جائے تو قوموں پر زوال یقینی ہو جاتا ہے۔

گزشتہ تین سالوں سے کووڈ-**19** جیسی مہلک وبائی بیماری نے جہاں لاشوں کے انبار لگا دیے وہیں دوسری جانب اس وبائی بیماری نے شعبہ تعلیم کو بھی سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ حالانکہ حالات قابو میں آنے کے بعد سے تمام احتیاطی اقدامات کے ساتھ دوبارہ اسکولوں کو کھول دیا گیا ہے تاکہ بچے دوبارہ اس تعلیمی پٹری پر اپنا سفر شروع کر سکیں۔ ملک کے دیگر حصوں کی طرح جموں کشمیر کے ضلع پونچھ میں بھی یکم مارچ سے تعلیمی اداروں میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ ضلع بھر کے کئی ایسے علاقہ جات ہیں جہاں کی عوام آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی بنیادی سہولیات کی تلاش میں ہمہ تن مصروف رہتی ہے۔ ضلع پونچھ کے دور دراز علاقہ چھکڑی بن جو تحصیل منڈی ہیڈکوارٹر سے تقریباً **8** کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، یہ علاقہ آج بھی تقریباً تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ نہ تو یہاں بہتر اسکول ہے، نہ سڑک، نہ بجلی اور نہ ہی یہاں کے مقامی لوگوں کو بہتر طبی سہولیات میسر ہے۔ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ پوری طرح سے کٹا ہوا ہے۔ موبائل فون جو ہر فرد کی ضرورت بن چکا ہے لیکن ابھی تک یہاں کی عوام موبائل فون کی سہولیات سے محروم ہے۔ الغرض اس علاقہ کو یہاں کی عوام کے مطابق کلی طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

المیہ تو یہ ہے کہ اس گاؤں سے ابھی تک اعلیٰ تعلیم تک کوئی بھی طالب علم نہ پہنچ سکا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ علاقے میں اعلیٰ تعلیمی ادارے ہی موجود نہیں ہیں۔ اس حوالے سے ایک مقامی مولانا محمد تقی اس گاؤں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آزادی حاصل کئے ہوئے **74** ہو گئے لیکن آج بھی ہم غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ہمیں آئین ہند جن بنیادی سہولیات کو حاصل کرنے کا حق دیتا ہے ہم آج بھی اس سے محروم ہیں۔ ہمارے بچوں کا مستقبل تاریک ہو چکا ہے۔ علاقے میں سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ وقت پر اسکول تک نہیں پہنچ پاتے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے بچے تعلیم کی عظیم نعمت سے کوسوں دور ہیں۔ اس گاؤں کو دو بڑے حصوں۔ چھکڑی اور بن میں تقسیم کر دیا گیا ہے "بن" کے بھی تین حصے ہیں۔ چھکڑی اور بن کے درمیان تقریباً **5** کلومیٹر کی مسافت ہے جو یہاں کی عوام کو پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ بن کا علاقہ "چھکڑی" کے مقابلے میں زیادہ پسماندگی کا شکار ہے۔ جو سڑک سے تقریباً **5** کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔"

وہ مزید کہتے ہیں کہ علاقہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکول نہیں ہے۔ آٹھویں جماعت تک یہاں کے بچے بمشکل پہنچ پاتے ہیں۔ جس کے بعد ان کا تعلیمی سفر ختم ہو جاتا ہے کیونکہ اس گاؤں میں کوئی بھی ہائی اسکول ابھی تک تعمیر نہیں کیا گیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب تک اس گاؤں کے بیشتر بچے آٹھویں جماعت کے بعد اپنی تعلیم کو چھوڑ چکے ہیں" اس گاؤں میں دو مڈل اور دو پرائمری اسکول ہیں۔ جہاں بچے حصول تعلیم کے لیے جاتے ہیں۔ اس دوران بچوں کو درپیش آنے والے مسائل کو بیان کرتے ہوئے مڈل اسکول لور بن کے استاد غلام حسین کہتے ہیں "یہ گاؤں مین روڈ سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے، جس سے یہاں باہر سے آنے والے اساتذہ کا وقت پر پہنچنا مشکل ہوتا ہے۔ وہیں اسکول آٹھویں جماعت تک تو ہے لیکن اس کی عمارت صرف دو کمروں پر مشتمل ہے۔ جس میں سے ایک کمرے میں اسکول کا دفتر رکھا گیا ہے اور دوسرے کمرے میں اسکول کے دیگر سامان رکھے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اسکول کے صحن میں بچوں کو مجبوراً تعلیم دینی پڑتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بارش کا موسم ہوتا ہے تو چھوٹی جماعت کے طلباء کو ہمیں چھٹی کرنی پڑتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے تعلیمی اعتبار سے کمزور ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرونا وائرس کے دوران بچوں کی تعلیم پر کافی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اب ہماری کوشش ہے کہ انہیں اس کہرام سے نکالا جائے۔ جب تک اس علاقے میں سڑک تعمیر نہیں کی جاتی ہے تب تک یہاں ترقی نہیں ہو سکتی ہے۔

اسی گاؤں کے ایک طالب علم محمد شکیل کہتے ہیں کہ "میں نے آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے اور میں مزید پڑھنا چاہتا تھا لیکن اسکول نہ ہونے کی وجہ سے میں اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔ میرے پاس اتنے اخراجات نہیں تھے کہ میں روزانہ آٹھ کلومیٹر کا سفر طے کر کے منڈی اسکول میں اپنی تعلیم حاصل کرتا۔ ایک اور استاد "محمد شبیر" کہتے ہیں کہ شہر کے مقابلے میں یہاں کے بچوں کے پاس وسائل نہیں ہیں کیوں کہ ان کے والدین ناخواندہ ہیں اور اپنے بچوں کو اسکول کے علاوہ اوقات میں بہتر تعلیم فراہم نہیں کر سکتے۔ ہمیں بھی گھنٹوں کا سفر طے کر کے اسکول تک پہنچنا پڑتا ہے۔" علاقے کے سابقہ چیئرمین "عبدالشکور" کا کہنا ہے کہ "سال **1960** میں لور بن میں پرائمری اسکول تعمیر کیا گیا تھا جس کے بعد سال **2015** میں یہ اسکول اپگریڈ کیا گیا۔ اسکے بعد یہاں کی عوام اس انتظار میں ہے کہ کب یہاں کے بچوں کے لیے ہائی اسکول کی سہولت فراہم کی جائے گی اور یہاں کے بچے اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہو سکیں گے؟ اس علاقے کی دس سے زائد بچیاں ایسی ہیں جو تعلیم کو محض اسی وجہ سے ترک کر چکی ہیں کیوں کہ اس علاقے میں ہائی اسکول نہیں ہے۔"

بہرحال اس علاقے کی عوام کو مرکزی حکومت و ضلع انتظامیہ سے امید ہے کہ ایک دن وہ یہاں کی عوام کی طرف بھی خصوصی توجہ دے گی اور اس علاقے میں بھی ایک دن ہائی اسکول کی تعمیر ہوگی تاکہ یہاں کے بچے بھی ملک کے دیگر بچوں کی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ کبھی تو وہ دن آئے گا جب امید کی کرن چمکے گی، کیونکہ تعلیم ہی اس دور میں امراض ملت کی واحد دوا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ھے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ھے۔

صفحہ اول سے آگے

101

نے کہا کہ 40 اسمبلی حلقوں کیلئے تین مراحل میں 69.69 فیصد ووٹ ڈالا گیا ہے، جس میں خواتین کے ٹرن آؤٹ کی شرح مردوں سے زیادہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر تین مرحلوں میں 63.88 فیصد ٹرن آؤٹ ریکارڈ کیا گیا ہے، جو کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں 58.58 فیصد تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ ٹرن آؤٹ کے رجحانات کو کمیشن نے اپنی ووٹر ٹرن آؤٹ ایپ کے ذریعے سہولت فراہم کی تھی۔ اس میں لکھا ہے کہ سی ای او جموں و کشمیر نے تصدیق کی ہے کہ تمام پولنگ پارٹیاں بحفاظت واپس آ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی کے بعد گنتی کے بعد دستیاب ہوں گے۔ پوسٹل بیلٹس میں سروس ووٹرام، غیر حاضر ووٹران اور الیکشن ڈیوٹی پر ووٹرز کو دیے جانے والے پوسٹل بیلٹس شامل ہیں۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ موصول ہونے والے اس طرح کے پوسٹل بیلٹ کا روزانہ حساب کتاب، وقت اہم کردہ رہنما خطوط کے مطابق، تمام امیدواروں کو دیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ اسمبلی انتخابات یکم اکتوبر کو تیسرے مرحلے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے، جبکہ ووٹوں کی گنتی 8 اکتوبر کو ہوگی۔

102

موجود رہیں گی''۔ عہدیداروں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو برقرار رکھنے کا فیصلہ آنے اور جانے اور جموں و کشمیر میں اس طرح کی فورسز کی دوبارہ تعیناتی سے وابستہ اعلی قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ جموں اور سرینگر دونوں میں میونسپل کارپوریشنوں کے دفتر کی مدت گزشتہ نومبر میں ختم ہوگئی تھی۔ قانونی تقاضوں کے مطابق انتخابات کارپوریشن کی مدت ختم ہونے سے پہلے یا اس کے فوراً بعد ہونے چاہئیں۔ تاخیر نے ان انتخابات کو طویل عرصے سے التوا میں ڈال دیا ہے اور حکومت کو ان کی تکمیل کو ترجیح دینے پر مجبور کر دیا ہے۔ پہلے امرناتھ یاترا اور بعد میں لوک سبھا اور قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے لیے سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔ پنچایتی اور شہری اداروں کے انتخابات کے انعقاد کے بعد، دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں تمام جمہوری عمل بشمول نچلی سطح پر مکمل ہو جائیں گے۔ سال 2018 کے انتخابات میں کل 27,281 پنچ (پنچایت ممبران) اور سرپنچ (گاؤں کے سربراہ) منتخب ہوئے تھے۔ جموں و کشمیر میں سرپنچ اور پنچ کی 12,776 نشستیں خالی تھیں۔ پنچایتوں کے ضمنی انتخابات 2020 میں ہوئے تھے۔ جموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ نہیں بلکہ جموں کشمیر ریاستی الیکشن کمیشن کے ذریعہ کرائے جاتے ہیں۔ تقریباً 30,000 پنچوں اور سرپنچوں نے 9 جنوری 2024 کو پانچ سال کی مدت پوری کی اور اس کے ساتھ ہی 25 لاکھ روپے پنچایت فنڈ کی تقسیم بھی بند ہوگئی۔

103

کے کشتواڑ کے چترو علاقے میں کچھ دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں۔ اس پر سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن کیا۔ اسی دوران کچھ دہشت گردوں نے حملہ کیا۔ افسر نے بتایا کہ دونوں طرف سے فائرنگ ہو رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران کشتواڑ کے مختلف حصوں میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان کئی بار فائرنگ ہوئی ہے۔ 13 ستمبر کو چترو کے علاقے نائدگھم میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر (جے سی او) سمیت دو فوجی اہلکار ہلاک ہو گئے تھے۔

104

خاص باڈی (ٹیم) بنائی جا رہی ہے۔ اس کا نام 'پنڈیمک پریپیرڈنس اینڈ ایمرجنسی ریسپانس' (پی پی ای آر) ہوگا۔ ساتھ ہی اس میں 'پبلک ہیلتھ ایمرجنسی مینجمنٹ ایکٹ' (فیما) بنانے کا مشورہ بھی رکھا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس باڈی کے بنائے جانے کے بعد وبا پھیلنے کے 100 دنوں کے اندر بااثر ردعمل یقینی ہو پائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 4 رکنی گروپ کی تشکیل کووڈ-19 کے بعد مستقبل کی وباؤں سے متعلق تیاری اور ایمرجنسی ردعمل کے لیے کارروائی کا خاکہ تیار کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ نیتی آیوگ کی تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہیلتھ ایمرجنسی کے پہلے 100 دن اثردار مینجمنٹ کے لیے بہت اہم ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس مدت کے اندر دستیاب کرائی جا سکنے والی پالیسیوں اور جوابی ترکیبوں کے ساتھ تیار رہنا اہم ہے۔ رپورٹ کسی بھی قہر یا وبا کے لیے 100 روزہ ردعمل کے لیے ایک ورک پلان فراہم کرتی ہے۔ مجوزہ سفارشات نئے پی پی ای آر ڈھانچہ کا حصہ ہیں، جس کا مقصد کسی بھی عوامی ہیلتھ ایمرجنسی کی تیاری کے لیے روڈ میپ اور ورک پلان تیار کرنا اور ان 100 دنوں میں ایک اچھی طرح سے اثرات مرتب کرنا ہے۔ ماہرین کے گروپ نے 4 شعبوں میں اپنی سفارشات پیش کی ہیں، جو اس طرح ہیں: حکومت و قانون، ڈاٹا مینجمنٹ و نگرانی، ریسرچ و ایجاد، جوکھم کا پھیلاؤ۔ اس رپورٹ میں ایک الگ قانون (فیما) بنانے کی سفارش کی گئی ہے جو ہیلتھ مینجمنٹ کے لیے ایک مجموعی نظریے کی اجازت دے گا، جس میں روک تھام، کنٹرول اور ڈیزاسٹر ریسپانس شامل ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ قومی و ریاستی سطح پر ماہر عوامی ہیلتھ کیڈر بنانے کا بھی التزام کر سکتا ہے۔

105

اور اس جگہ وادی کے دور دراز علاقوں سے لوگ آتے ہیں اس لحاظ سے بھی اس جگہ کی کافی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ تتا پانی چشمہ پر نہ صرف جموں، راجوری، بھدرواہ، ڈوڈہ کشتواڑ، اور دیگر علاقوں سے لوگ آتے ہیں بلکہ وادی کشمیر کے دور دراز علاقوں سے بھی کافی لوگ تتا پانی چشمے پر آتے ہیں۔ یو این آئی نمائندے امان ملک کے مطابق جب سے سنگلدان سے بانہال ریل شروع ہوئی لوگوں کی بڑی تعداد اس ریل میں سنگلدان جانا چاہتے ہیں اور ہزاروں لوگ دن بھر سنگلدان پہنچتے ہیں لیکن اس ٹریک پر بانہال سے صرف دو ہی ٹرینوں کو چلایا جا رہا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ کشمیر کے سرینگر، بڈگام اور بارہمولہ سے دن بھی متعدد گاڑیاں بانہال تک پہنچ جاتی ہے تاہم بانہال سے آگے جانے کی اجازت صرف دو ہی ٹرینوں کو ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریل کا سفر کرنے والے شوقین مایوس ہو کر بانہال سے واپس چلے آتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سنگلدان ایک خوبصورت علاقہ ہے اور ریل سروس چالو ہونے سے یہ ایک سیاحتی مقام بن جائے گا تاہم اس ٹریک پر مزید ٹرینوں کو چلایا جانا چاہیے۔

106

شروع کیا اور کارپوریشن نے کئی طرح کے تاویلات سامنے رکھیں، تاہم محکمہ کی جانب سے یہ نہیں بتایا گیا کہ کن وجوہات کی بناء پر بجلی منقطع کی جا رہی ہے۔ گرمیوں کے ایام میں چند گھنٹوں تک بجلی منقطع رہتی تھی تاہم اب وادی کے طول ارض میں آنکھ مچولی اور مسلسل بجلی منقطع رکھنے کا طریقہ کار اپنایا گیا ہے، جس پر عوامی حلقوں نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ پی ڈی ڈی سے مطالبہ کیا کہ بجلی آنے اور بجلی منقطع ہونے کے اوقات کار سامنے لائے جائے تاکہ لوگوں کو مشکلوں کا سامنا نا کرنا پڑے۔ اب سورج ڈھلنے کے بعد بجلی آئی اور پندرہ منٹ کے بعد منقطع کر دی گئی اور لوگوں کو موم بتیاں خریدنے کا موقع نا ملیں اسے بڑھ کا بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ پی ڈی محکمہ یہ بھی سامنے نہیں لا رہا ہے بجلی کی پیداوار کتنی ہے اور ضرورت کتنی ہے توازن کو برقرار رکھنے کے بارے میں بھی جانکاری فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں نے پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذمہ داروں سے مطالبہ کیا کہ بجلی آنے اور منقطع ہونے کے بارے میں لوگوں کو باخبر رکھا جائے تاکہ وہ متبادل انتظام کر سکے۔ تاجروں، چھوٹے صنعت کاروں اور پرائیویٹ اداروں میں کام کرنے والے کارکنوں نے بھی بجلی اچانک آنے اور منقطع ہونے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ڈی محکمہ کو شیڈول مشتہر کرنا چاہئے۔ تاکہ لوگ اس پر عمل کرے اور لوگوں کو اس بات کی جانکاری رہے گی کہ ان اوقات کار میں انہیں برقی رو نہیں ہوگی اور ان اوقات کار کے دوران بجلی سپلائی برقرار رہے گی اور وہ اپنا کام کسی پریشانی کے بغیر انجام دے سکے۔ تاہم لوگوں کو یہ کہنا ہے کہ جس طرح بجلی کے آنے اور جانے کی کوئی جانکاری نہیں ہے اسے صارفین تاجروں، چھوٹے کارخانہ داروں پرائیویٹ دفتروں میں کام کرنے والوں کو کافی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ڈنکے کی چوٹ پر یہ کہنا چاہئے کہ کتنے گھنٹوں تک بجلی فراہم کی جائے گی اور اتنے گھنٹوں تک بجلی دستیاب نہیں ہوگی۔

107

ہے۔'' سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کا وشواس'' ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہ اگر بی جے پی اکثریت کے ساتھ جیت جاتی ہے تو وزیر اعلیٰ کون ہوگا، رینا نے کہا کہ یہ اہم نہیں ہے کہ وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔ انہوں نے کہا ''اہم بات یہ ہے کہ کون اکثریت سے جیتتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ بی جے پی مکمل اکثریت حاصل کرے گی''۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کی بڑے پیمانے پر انتخابی مہم جس میں لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت دیکھنے میں آئی، ثمر آور ہوگی۔ رینا نے کہا ''مجھے یقین ہے کہ نہ صرف جموں بلکہ کشمیر میں بھی کمل کھلے گا۔'' انہوں نے جموں و کشمیر میں ہموار اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، ایس ایس بی اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کا شکریہ ادا کیا۔

108

نے کہا کہ سرحد پار سے دہشت گردی کو ہوا دی جا رہی ہے اور یہ بہت واضح ہے۔ انہوں نے کہا ''کشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال میں پچھلے کچھ سالوں میں نمایاں بہتری آئی ہے، سیکورٹی ایجنسیوں کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ حالات کو برقرار رکھیں جیسا کہ آج ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کشمیر میں عسکریت پسندی آخری مرحلے میں ہے کیونکہ اس وقت صرف 80 عسکریت پسند سرگرم ہیں''۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ کشمیر میں سب سے بڑا چیلنج کیا تھا انہوں نے کہا ''کشمیر نے پچھلے سال کی طرح اب تک ایک اچھا سال دیکھا ہے۔ ہمیں یہاں امن کو ایک مستقل خصوصیت بنانے کے لیے چند اور اچھے سالوں کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس پرامن ماحول کو برقرار رکھنا سیکورٹی فورسز کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔'' جنرل گھائی نے کہا کہ اس سال عسکریت پسندوں کی کوئی فعال بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا ''گزشتہ سال یہ تعداد ایک درجن تک کم تھی اور اس سال یہ صفر کے برابر ہے''۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات ہیں، وہ بہت کم ہیں۔ انہوں نے کہا '' کچھ واقعات ایسے رپورٹ ہوئے جہاں ایک غیر تربیت یافتہ شخص نے بھی پستول کا استعمال کرتے ہوئے نرم ہدف بنائے''۔ اس وقت سرگرم عسکریت پسندوں کی کل تعداد کے بارے میں، جی او سی نے کہا ''اس وقت خطے میں صرف 80 عسکریت پسند سرگرم ہیں جو کہ پچھلے سالوں کے مقابلے کم ہیں''۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا موجودہ وقت میں فوج کو کچھ علاقوں سے ہٹانے کا منصوبہ ہے انہوں نے کہا ''ہم ایک مضبوطی کے مرحلے میں ہیں اور انسداد بغاوت اور انسداد دہشت گردی کے گرڈ کو کم کرنے کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔ دونوں گرڈ کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ میں یقینی طور پر اس مرحلے پر ان گرڈس کو کم کرنے کی وکالت نہیں کروں گا۔'' قبل ازیں، اپنے ابتدائی ریمارکس میں جی او سی نے کہا کہ پچھلے ڈیڑھ سال کے دوران، کشمیر کے اندر دہشت گردی کے خلاف ایک انتہائی مضبوط اور کامیاب مہم چلانے کے ساتھ ساتھ دراندازی کے خلاف متعدد کوششیں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ خطہ ایک نئی شروعات دیکھ رہا ہے کیونکہ ترقی کے علاوہ متعدد اہم واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ یہ (چنار کور) 15 کور، پولیس، سی اے پی ایف، پولیس اور متعدد دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کی وجہ سے ہے۔

109

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور جموں میں ان کے ہم منصب سمیت ریجنل پولیوشن کنٹرول کے کشمیر اور جموں کے ڈائریکٹر ممبران ہوں گے۔ اس کمیٹی کی ذمہ داری منظور شدہ ایکشن پلان کی پیشرفت کا جائزہ لینا اور اس کی موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے۔ یہ قومی صاف ہوا پروگرام (NCAP) کے تحت بھی عمل درآمد کمیٹی کے طور پر کام کرے گی۔ حکومتی ذرائع کے مطابق، یہ اقدام علاقے میں ہوا کی آلودگی کے مسائل کے حل کی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ اقدام جموں اور سرینگر کے رہائشیوں کی صحت اور فلاح و بہبود میں بہتری لانے میں مددگار ثابت ہونے کی امید ہے۔

110

کے جھنڈ دکھائی دے رہے ہیں۔ جبکہ ہر علاقے میں رہائشی مکانوں کے کھڑکیوں اور دروازوں کے باہر دو دو تین تین آوارہ کتے پہرے پر بیٹھے دکھائی دے رہے ہیں۔ آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد اب اس قدر زیادہ ہوگئی ہے کہ آوارہ کتوں کی تعداد اور انسانی آبادی کے یکساں جلد ہی ہوگی۔ اس صورتحال پر تشویشناک اور انسانیت کیلئے خطرناک قرار دیتے ہوئے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ آوارہ کتوں اور دیگر جانوروں اب یہاں انسانوں سے زیادہ قدر و منزلت کی نظروں سے دکھائی دے رہے ہیں کیوں کہ اگر کوئی شخص آوارہ کتے کو مارے گا تو اس کو جیل بھیج دیا جائے گا جبکہ اس کے خلاف جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا تاہم جب آوارہ کتوں کے حملوں میں جب کوئی انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے تو اس پر انتظامیہ خاموشی اختیار کر رہی ہے۔ آوارہ کتوں کو اگرچہ قانونی تحفظ فراہم ہے لیکن انسانوں کیلئے کوئی تحفظ نہیں ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ کی جانب سے آوارہ کتوں کو مارنے پر پابندی عائد کی گئی ہے لیکن آوارہ کتوں کے حملوں سے لوگوں کو بچانے کیلئے کوئی قانون نہیں بنایا گیا ہے۔ آوارہ کتوں کے حملوں میں مارے گئے افراد کی موت کے ذمہ دار کون ہیں کیا مینکا گاندھی جنہوں نے جانوروں کو تحفظ فراہم کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے ایسے کنبوں کی روزی روٹی کا بندوبست کر سکتی ہے جن کے واحد کمانے والے آوارہ کتوں کے حملوں میں اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔ کیا مینکا جی ان لوگوں کو زندہ کر سکتی ہے جو آوارہ کتوں کے شکار ہو چکے ہیں۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ آوارہ کتوں کو تحفظ فراہم کرنے والے اداروں کو چاہئے کہ وہ ایسے کنبوں اور ایسے افراد کی باز آبادکاری کیلئے بھی اقدامات اٹھائیں جو آوارہ کتوں کی درندگی کے شکار ہو رہے ہیں۔ ادھر وادی میں میونسپلٹی آوارہ کتوں کو ایک جگہ رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے۔

111

چار اراکین کو منتخب کرنے کیلئے اپنا ووٹ ڈالنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے تحت جموں کشمیر کو 90 رکنی اسمبلی پانچ لوک سبھا اور چار راجیہ سبھا نشستیں الاٹ کی گئیں۔ جموں و کشمیر میں پہلے ہی چار راجیہ سبھا سیٹیں تھیں۔ تاہم اس کی لوک سبھا کی چھ سیٹیں تھیں جو کم کر کے پانچ کر دی گئیں کیونکہ لداخ کو یوٹی بنا دیا گیا اور اسے ایک سیٹ دی گئی۔ جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کی چار سیٹوں کیلئے آخری الیکشن فروری 2015 میں ہوا تھا جس میں بی جے پی پی ڈی پی اتحاد نے تین اور این سی کانگریس نے ایک سیٹ جیتی تھی۔ ان میں فیاض احمد میر اور نذیر احمد لاوے (دونوں پی ڈی پی)، شمشیر سنگھ منہاس (بی جے پی) اور غلام نبی آزاد، جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور پھر کانگریس میں منتخب ہوئے۔ بی جے پی کے چندر موہن شرما الیکشن ہار گئے تھے۔ جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے ان چاروں ممبران نے فروری 2021 میں اپنی چھ سال کی میعاد مکمل کی۔ تب سے، اسمبلی کی غیر موجودگی میں راجیہ سبھا میں جموں و کشمیر سے کوئی منتخب رکن اسمبلی نہیں آیا ہے۔ عہدیداروں کے مطابق، جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کی چار خالی آسامیوں کو پر کرنے کا عمل ممبر اسمبلی کے حلف اٹھانے کے بعد ہی الیکشن کمیشن کے ذریعہ شروع کیا جائے گا۔ راجیہ سبھا کے انتخابات کیلئے کل تین نوٹیفکیشن جاری کیے گئے ہیں جس کے تحت دو سیٹوں کے لیے ایک الیکشن جبکہ ایک سیٹ کے لیے دو الیکشن کرائے گئے ہیں۔

112

انتخابات میں مکمل کلین سویپ کرے گی۔ اس کے علاوہ، جس پارٹی نے وادی کشمیر سے 19 امیدوار کھڑے کیے ہیں، وہاں سے بھی خوشگوار اور تاریخی نتیجے آئے گا۔ مادھو نے یہ بھی کہا کہ نیشنل کانفرنس، کانگریس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی مل کر بی جے پی کی سیٹوں کی تعداد کو پار نہیں کر سکے گی جو اسے اس بار یوٹی سے ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی چاہتی ہے کہ اس بار جموں و کشمیر میں جموں پر مرکوز حکومت ہو۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ پارٹی نے وادی سے صرف 19 امیدوار کھڑے کیے کیونکہ وہ مضبوط اور قابل امیدوار کھڑا کرنا چاہتی تھی اس لیے ہم نے کشمیر کی تمام 47 سیٹوں پر مقابلہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا ''ہم اس بار وادی کے کسی ایک حلقے سے حیران کن پہلی جیت حاصل کریں گے اور 8 اکتوبر کو کشمیر سے بھی آپ کو حیران کن نتیجہ ملے گا۔'' اس سوال کے جواب میں کہ 8 اکتوبر کو بی جے پی کس پارٹی کے ساتھ حکومت سازی کرے گی مادھو نے کہا کہ میں اس موقع پر 8 اکتوبر کے بعد کے منظرنامے پر بات نہیں کرنا چاہتا۔ ہم جموں کے علاقے سے اچھی تعداد میں سیٹیں حاصل کرنے کی امید کرتے ہیں۔ مادھو نے کہا ''میں این سی کے ساتھ اس کی اتحادی پارٹیوں کانگریس سے کہہ رہا ہوں اور یہاں تک کہ پی ڈی پی کے ساتھ بھی آدھا نمبر حاصل نہیں کر پائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ حقیقی کارروائی 8 اکتوبر کو نتائج آنے کے بعد شروع ہوگی۔'' ایک اور سوال کے جواب میں کہ انہیں جموں و کشمیر کی سیاست میں اہم کردار ادا کرنے کیلئے لایا گیا تھا، مادھو نے کہا کہ میں بھی نہیں بلکہ وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور ہر کوئی نتائج آنے کے بعد حکومت سازی میں شامل ہوگا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ کیا وہ (بی جے پی) اس بار بھی کشمیر سے وزیر اعلیٰ لگائیں گے، بی جے پی لیڈر نے کہا ''ہم اس بار جموں پر مرکوز حکومت چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''جموں مرکزی حکومت کی تشکیل عوام کا جذبہ ہے لیکن اس کے لیے مطلوبہ تعداد کی ضرورت ہے۔'' ایک اور سوال کے جواب میں کہ وہ کشمیر کے امور کے ماہر رہے ہیں، مادھو نے کہا کہ اس نے پہلے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ساتھ کشمیر کا معاملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ''کشمیر کو بڑے دل اور کھلے دماغ سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں کشمیر کے ساتھ معاملہ کرتے ہوئے بہت نرمی برتنی ہوگی۔'' یہ پوچھے جانے پر کہ کشمیریوں نے دفعہ 370 کی منسوخی کی مخالفت کی ہے، مادھو نے کہا کہ کشمیری وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقیاتی ایجنڈے کی کھل کر تعریف کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''ان میں سے زیادہ تر 370 واپس نہیں چاہتے اور وہ وزیر اعظم کے ترقیاتی عمل سے خوش ہیں۔ اس کا اندازہ کشمیری عوام کے سوشل میڈیا پیغامات سے لگایا جا سکتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے منشور میں کہا ہے کہ وہ دفعہ 370 کو بحال کرے گی لیکن وزیر داخلہ امت شاہ نے واضح کیا کہ کوئی طاقت اسے واپس نہیں لا سکتی۔

113

جس دوران جموں کے مختلف علاقوں میں 76 کیس نئے درج ہوئے ہیں۔ محکمہ صحت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ جموں صوبے میں کل 260 لوگوں کی جانچ کی گئی جس میں سے 76 مثبت نکلے۔ 76 مثبت کیسوں میں سے 48 کیس جموں ضلع سے رپورٹ ہوئے جبکہ سانبہ سے 12، ادھم پور سے 7، ریاسی اور رام بن سے 3، کٹھوعہ سے 2 اور ڈوڈہ ضلع سے 1 کیس رپورٹ ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مثبت مریضوں میں 69 بالغ اور 7 بچے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک سب سے زیادہ 1235 معاملے جموں ضلع سے ہیں، اس کے بعد ضلع سانبہ میں 209 اور کٹھوعہ میں 176 ادھم پور میں 86، ریاسی میں 41، راجوری میں 38، پونچھ میں 37، ڈوڈہ میں 32، رام بن میں 13، کشتواڑ میں 3، کشمیر میں 11 اور ملک کے دیگر حصوں سے 10 معاملے سامنے آئے ہیں۔ عہدیدار نے مزید بتایا کہ اب تک ڈینگی کے کل 225 مریض اسپتالوں میں داخل کیے گئے ہیں جن میں سے 155 کو گھروں کیلئے رخصت کیا گیا اور 63 مریض اب بھی زیر علاج ہیں۔ انہوں نے کہا ''ڈینگی کے کیسوں میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین نے کہا کہ شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے گھروں میں اور اس کے ارد گرد پانی کے جمود کو یقینی بنائیں کیونکہ ٹھہرے ہوئے پانی میں ڈینگی کی افزائش کے لیے بھرپور ذمہ دار ہیں۔

114

اور تلسی باغ کو ائیرپورٹ روڈ سے ملانے کا منصوبہ ہے۔ ابتدائی مراحل میں، حکام نے کئی تجاوزات کو ہٹا دیا، لیکن بعد میں کچھ ڈھانچوں کو متاثر نہ کرنے کی وجہ سے کام میں رکاوٹیں آئیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سڑک کی حالت اس وقت انتہائی خراب ہے اور وہاں گرد و غبار کی وجہ سے انہیں روزمرہ کی زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ کرسو بنڈ اور فلڈ چینل بنڈ سے جواہر نگر تک کی سڑک کی کشادگی کا کام تو جزوی طور پر مکمل ہو چکا ہے، لیکن باقی حصوں کی تعمیر میں کوئی خاص پیشرفت نہیں ہوئی ہے۔ مقامی کمیٹی کے ارکان نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ تقریباً دو سال قبل، 2021 میں، انہوں نے حکام سے سڑک کی تعمیر میں رکاوٹوں کے خلاف نوٹس لینے کی درخواست کی تھی۔ کرسو راجباغ کے رہائشیوں نے بتایا کہ انہیں روزانہ اس سڑک سے گزرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ایک شہری نے کہا کہ انہوں نے 2021 میں متعلقہ مشیر کے پاس شکایت کی تھی اور سڑک کی حالت کے بارے میں آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سے سڑک کی کشادگی کا کام شروع ہوا ہے، اس کی حالت مزید بگڑ گئی ہے۔ گرد و غبار ہمارے گھروں میں داخل ہو جاتا ہے اور لوگوں کو یہاں سے گزرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ نے اس منصوبے کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور کہا کہ کچھ پیچیدگیاں درپیش ہیں، لیکن انہیں جلد دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کرسو تک سڑک پر میکڈم کا کام جاری ہے۔ مقامی لوگوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں تاکہ سڑک کی تعمیر کو جلد از جلد مکمل کیا جا سکے۔ اس کے مکمل ہونے سے نہ صرف مقامی آبادی کی مشکلات میں کمی آئے گی، بلکہ سرینگر کے دیگر علاقوں میں ٹریفک کے دباؤ میں بھی خاطر خواہ کمی ہوگی۔

115

ہے۔ جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات پر بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، ''جموں و کشمیر میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس مل کر حکومت بنائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس کے ساتھ اتحاد پر اتفاق کیا گیا ہے اور وہ تمام 90 اسمبلی سیٹوں پر مل کر الیکشن لڑیں گے۔ فاروق عبداللہ کے بیان سے واضح ہے کہ وہ ایران اسرائیل تنازع کی بڑھتی ہوئی کشیدگی سے پریشان ہیں اور عالمی امن کی اپیل کر رہے ہیں۔

PUBLIC NOTICE

NOTICE FOR ONE AND THE SAME PERSON I HILAL ZADOO S/O GHULAM AHMAD ZADOO R/O SOURA THAT DURING MY CHILDHOOD I WAS CALLED AS GHULAM HASSAN ZADOO S/O GHULAM AHMAD ZADOO BUT MY CORRECT NAME IS HILAL AHMAD ZADOO S/O GHULAM AHMAD ZADOO WHICH IS MENTIONED IN ALL DOCUMENTS VIZ ADHAAR CARD PRC ETC. NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/ SHE MY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I HILAL AHMAD ZADOO S/O GHULAM AHMAD ZADOO R/O SOURA HAS BEEN WRONGLY MENTIONED IN MY REVENUE RECORDS AND OTHERS DOCUMENTS AS MY NAME AS GHULAM HASSAN ZADOO INSTEAD OF HILAL AHMAD ZADOO. NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/ SHE MY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

It is to inform general public that my son namely KHUBAIB BIN MUNTAZIR was born on 05-04-2021 and his name is not recorded in records of village guard Now I want to register my DOB in Birth record of registar office (BDO office kunzer).If any body has any objection in this regard may contact BDO office kunzer Tehsil kunzer within a period of seven days ,after that no objection shall be entitled.
Through
MUNTAZIR YASEEN
F/o :KHUBAIB BIN MUNTAZIR
R/o : OGMUNA
Tehsil : KAWARHAMA

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد ڈار ولد مرحوم غلام محمد ڈار ساکنہ ٹینگہ پورہ بخشی پورہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محمد ڈار ولد عبدالرحمان ڈار مورخہ 16/03/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مسماۃ خاطی بیگم	۷۹	زوجہ	گھریلو کام	
فیاض احمد ڈار	۵۹	پسر	زمینداری	شادی شدہ
معراج الدین ڈار	۴۹	---	.....	.....
جاوید احمد ڈار	۴۴	---	...	.....
ریاض احمد ڈار	۴۰	---	.....	.....
مسماۃ شریفہ بیگم	۴۲	دختر		....
عارفہ جان	۳۴	---		بلا شادی شدہ

اس طور پر متوفی کا کنبہ مذکورہ افراد پر مشتمل ہیں۔ اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد ابراہیم ملہ پسر غلام رسول ملہ ساکنہ موضع مالموہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Death سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مالموہ پٹن بارہمولہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی دختر خود مسماۃ فاطمہ ابراہیم مورخہ 03/05/2024 کو فوت ہوئی ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں Death سرٹیفکیٹ بمراد Bank account Cash حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر ٹی آر آر جموں توی، اتر ریلوے فیروز پور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 28-10-2024 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 28-10-2024 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفرز اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)#	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
651-TRD-Jammu Tawi 2024-25	جمع آدھار پر فیروز پور ڈویژن پر QG-SDUA سیکشن کے بیچ کلو میٹر 2/10 & 2/08,2/09 پر مجوزہ آر او بی پر او ایچ ای مستقل کی شفٹنگ میں ٹی آر ڈی ورکس۔	25,05,391.56	صفر	28-10-2024 15.00 بجے تک	50,100/-	06ماہ	28-10-2024 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نوٹ# ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای پیمنٹ گیٹوے سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول بینک سے بینک گارنٹی کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں متذکر (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہے۔ بولی کی ویلڈیٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل یا غیر مجاز آفرز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعوی نہیں ہوگا۔ نمبر۔ 651 ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 24-2024 مورخہ 03-10-2024

3058/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE SECRETARY DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY BUDGAM

NOTIFICATION

Subject: Identification of MACT & Matrimonial Cases for Lok Adalat Scheduled to be held on 19th October 2024

As per plan of action/Lok-Adalat Calendar for the year 2024, issued by J&K Legal Services Authority the District Legal Services Authority Budgam is scheduled to conduct Lok Adalat on MACT & Matrimonial Cases on 19th October 2024 at District Court Complex Budgam, for expected amicable settlement of MACT & Matrimonial Cases, pending in the courts at various levels.

Therefore, it is notified for information of all concerned Ld. Advocates as well as Persons/parties who sesire to get their MACT & Matrimonial Cases to be settled through the said Lok-Adalat, they may approach concerned courts for referring their aforementioned nature case to the said Lok-Adalat for their amicable settlement by or before 14-10-2024.

Sd/- Secretary
District Legal Services Authority
Budgam

DIPK-5618/24
Dtd. 03-10-2024

The Urdu Daily WATTAN
وطن

حجاب

حسن نسوانیت

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ" ترجمہ: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالیٰ غفورالرحیم ہے"۔ اس آیت میں لفظ "جلابیب" استعمال ہوا ہے جو "جلباب" کی جمع ہے۔ جلباب سے مراد ایسی بڑی چادر ہے جس سے پورا جسم ڈھک جائے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عورتیں اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر اس کا ایک پلو اپنے اوپر لٹکا لیں۔ حضرت عمر فاروق کے زمانے میں قاضی شریح سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا تو وہ قولاً جواب دینے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر سے اس طرح اپنے کل جسم کو سرتاپاؤں ڈھانپ لیا کہ صرف ایک آنکھی باہر رہ گئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ہم نے اپنے کپڑوں میں سے موٹے کپڑے چھانٹ کر علیحدہ کیے اور ان سے اپنے دوپٹے بنا لیے۔ ایک مسلمان خاتون ام خلاد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیٹا ایک جنگ میں شہید ہو گیا، اتنی بڑی پریشانی کی حالت میں خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوئیں اور معاملے کے بارے میں اس حالت میں استفسار فرمایا کہ جسم مکمل طور پر چادر میں ڈھکا ہوا تھا اور چہرے پر نقاب تھا۔ اصحاب رسول ﷺ نے حیرانی کا اظہار کیا کہ صدمے کی اس حالت میں بھی اس قدر پردہ؟؟؟ تو اس صحابیہ نے جواب فرمایا کہ بیٹا کھویا ہے شرم و حیا تو نہیں کھوئی۔

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ترجمہ: "نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے، تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو"۔ اس آیت میں حکم حجاب کے ساتھ ساتھ مصلحت حجاب بھی بتا دی گئی۔ اس آیت کے نزول سے پہلے تمام مسلمان بلا روک ٹوک امہات المومنین کے پاس آتے جاتے تھے جبکہ کچھ مسلمانوں کو یہ بات سخت ناگوار محسوس ہوتی تھی اور ایک بار تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا اظہار کر بھی دیا کہ کاش آپ ﷺ امہات المومنین کو پردے کا حکم دیتے۔ آخرکار یہ آیات نازل ہوئیں جس کے بعد صرف محرم مرد ہی امہات المومنین کے ہاں آتے جاتے اور باقیوں کے لیے پردے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ قرآن مجید کا اسلوب بیان ہے کہ کسی ایک فرد یا طبقے کو حکم دے کر کل امت مراد لیتا ہے مثلاً نبی علیہ السلام کو مخاطب کر کے حکم دیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کل امت کو حکم دینا ہوتا ہے، اسی طرح یہاں بھی اگرچہ صرف امہات المومنین کو حکم دیا گیا لیکن اس حکم کی مطابعت کل صحابیات نے کی اور مدینہ کے کل گھروں میں پردے لٹکا دیے گئے اور عام لوگوں کا گھروں میں آنا جانا بند ہو گیا سوائے محرم مردوں کے۔ اس طرح سے مخلوط مجالس اور مرد و زن کے آزادانہ میل جول پر کلیتاً پابندی لگ گئی۔

اسی سورۃ میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ "وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (۳۳:۳۳)"۔ ترجمہ (اے خواتین اسلام) اور اپنے گھروں میں رہا کرو اور دور جاہلیت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرا کرو"۔ اس آیت میں لفظ "تبرج" وارد ہوا ہے جس کے تین معانی ہیں ۱۔ اپنے چہرے اور جسم کی موزونیت اور حسن لوگوں کو دکھانا، ۲۔ اپنے چمکتے زیوروں اور زرق برق لباس اور سامان آرائش کی نمائش کرنا اور ۳۔ اپنی چال ڈھال اور ناز و انداز سے خود کو نمایاں کرنا۔ پس عورت کا میدان کار اس کے گھر کی چار دیواری ہے، محسن نسوانیت ﷺ نے فرمایا کہ "عورت تو سراپا پردہ ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب تر اسی وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہو"۔ ان احکامات کے نتیجے میں کسی مجبوری یعنی تعلیم یا علاج یا صلہ رحمی کے لیے تو گھر سے نکلنا بجا لیکن محض کھیل تماشے اور سیر سپاٹے کے لیے اس طرح گھر سے نکلنا کہ عورت کے ساتھ اس کی تمام تر عیش سامانیاں بھی موجود ہوں تو اس سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔ جو لوگ کسی بھی طرح سے عورت کو بلا کسی شرعی عذر کے گھر سے باہر نکالنے کا جواز پیش کرتے ہیں وہ دراصل دانستہ یا نادانستہ اصحاب سبت کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کے لیے حیلے بہانے تراشے تھے پس وہ قوم ذلیل بندر بنا دی گئی اور ان کی نسل ہی ختم ہو گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات اور اپنے نیک بندوں کا مذاق و استہزا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔

یہودیوں کے بارے میں قرآن نے نقل کیا ہے کہ "سمعنا وعصینا" کہ ہم نے سن لیا لیکن مانا نہیں اور نافرمانی کی جبکہ مسلمانوں کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ "سمعنا واطعنا" کہ ہم نے سنا اور مان بھی لیا اور اطاعت و فرمانبرداری بھی کی، سو جس جس تک یہ احکامات پہنچے اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ بلا چوں و چرا ان کو تسلیم کرلے۔

اسی طرح کا ایک حکم اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور میں بھی ارشاد فرمایا ہے کہ "ترجمہ: اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے کہ جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رکھیں وہ (مومن عورتیں) اپنا بناؤ سنگھار (صرف) ان لوگوں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہیں: شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے، اے مومنو تم سب مل کر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے"۔ اس آیت میں اس اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے بتا دیا ہے کہ صرف محرم مردوں کے سامنے ہی اپنی زیب و زینت کا اظہار کیا جا سکتا ہے اور بس۔

آواز کے بارے میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ "ترجمہ: نبی ﷺ کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والی ہو تو (مردوں سے) دبی دبی زبان میں بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو"۔ یہاں ایک بار پھر قرآن مجید نے اپنے عمومی اسلوب کے مطابق امہات المومنین کو خطاب کر کے تو تمام خواتین اسلام کو مراد لیا ہے۔ اس آیت میں عورتوں کو آواز کے پردے کی تلقین کی گئی ہے۔ اسلام کے قوانین عورتوں کو بلا ضرورت مردوں سے گفت و شنید کی اجازت نہیں دیتا تاہم اگر بامر مجبوری بات کرنی بھی پڑے تو خواتین کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنی آواز میں نرمی اختیار نہ کریں کہ مبادا کسی کے دل میں کوئی بری آس و امید جنم لے بلکہ سیدھی اور صاف بات کی جائے تاکہ معاشرے کا ماحول انتہائی پاکیزہ رہے اور اخلاقی آلودگیوں سے انسانوں کو بچایا جا سکے۔ یہ تمام احکامات اگرچہ کسی قدر دقت طلب ضرور ہیں لیکن ان کے ثمرات کو دیکھا جائے تو دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے نتیجے میں ان احکامات کی مشقت گویا کچھ بھی نہیں، نظروں کی پاکیزگی براہ راست کردار پر اثر انداز ہوتی ہے اور کردار کی پاکیزگی سے ہی نسلوں کا حسب نسب وابستہ ہے۔

پس عورت کو چاہیے کہ اپنا ستر، جس میں منہ اور ہاتھ کے سوا کل جسم داخل ہے، چھپائے رکھے، جہاں محرم مرد ہوں وہاں زیب و زینت کے ساتھ آسکتی ہے، جہاں بہت قریبی رشتہ دار ہیں وہاں بغیر زیب و زینت کے آسکتی ہے تاکہ قطع رحمی واقع نہ ہو اور جو جگہ بالکل غیر مردوں کی ہو وہاں مکمل پردے، نقاب اور حجاب کی پابندی کے ساتھ آئے حتیٰ کہ اپنی آواز کو بھی شیرینی سے خالی کر کے گفتگو کرے۔ یہ تعلیمات عورت کی فطرت کے عین مطابق ہیں جس سے عورت کی نسوانیت محفوظ رہتی ہے، اس کی عفت و پاک دامنی کا جوہر میلا نہیں ہوتا اور عنداللہ وہ عورت بہت بڑے اجر کی حق دار ٹھہرے گی۔ جو عورتیں ان احکامات کا خیال نہیں رکھتیں تو مردوں کے ساتھ مسلسل میل جول کے نتیجے میں ان کے چہروں سے ملائمیت و نورانیت و معصومیت رخصت ہو جاتی ہے، ان کے رویوں میں عجیب سی غیر فطری کرختگی آجاتی ہے اور نتیجۃً وہ ایک ایسی شخصیت میں ڈھل جاتی ہیں جس میں مامتا، زوجہ اور خواہرہ جیسے اوصاف عنقا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی عورتوں سے وابستہ مرد حضرات تلاش نسوانیت میں جب گھر سے باہر نظریں دوڑاتے ہیں تو معاشرے میں ایک نہ ختم ہونے والا برائی کا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جسے قرآن نے کہا کہ "علیھم دآءرۃ السوء" کہ وہ برائی کے گھیر میں آجاتے ہیں۔

پیروکاری

لیڈرشپ کا دوسرا نام

بلال احمد تانترے

ایک ہوتا ہے لیڈر لیکن دوسرا ہوتا ہے پیروکار (Follower) من پسند لیڈر کی تلاش میں یا موجودہ لیڈر کو من پسند بنانے میں ہم اُن لوگوں کو بھول جاتے ہیں جو کسی لیڈر کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں، یا چلنا چاہتے ہیں، یا چلنے کے دعویدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا لیڈر کے پیچھے چلنا پیروکاری (Followership) کہلاتا ہے۔ دنیا کی کثیر آبادی سکے کے اس رُخ سے بے خبر ہے، جب کہ یہ لیڈر اور پیروکار کے باہم میل ملاپ سے بننے والے سکے کا جزو لاینفک ہے۔ دونوں کو متوازن طور چلنا ہوتا ہے، دونوں کی ذمہ داریاں اگرچہ الگ الگ ہیں، لیکن ہیں تو برابر کی اہمیت کے حامل۔ چلیے آج تھوڑا سا وقت نکال کر ہم سکے کے اس نایاب رُخ کی سرسری سیر پر جائیں اور دیکھنے کی کوشش کریں کہ یہ پیروکاری ہے کیا، اس کی اہمیت کیا ہے اور، اس کے تقاضے کیا ہیں، یہ کیسے ہمیں مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

لیڈر شپ کا ہونا انتہا درجے کی چہ معنی خیز بات ہے۔ لیڈر شپ کو لیڈر سے موسوم کیا جاتا ہے اور لیڈر کے بغیر منزل کو پار نہیں کیا جا سکتا۔ لیڈر کا ہونا ہر اُس جگہ پر ضروری بن جاتا ہے، جہاں ایک سے زیادہ اشخاص ایک ساتھ کسی کام کے واسطے جڑے ہوں۔ ایسا اگر نہ کیا جائے تو نہ امن رہے گا اور نہ ہی امن حاصل کرنے کا طریقہ کار۔ ہمیں کوئی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں اپنا اعتماد ضرور دینا ہوتا ہے، جس پر ہمیں بھروسہ ہو کہ وہ مقصد کو حاصل کرنے کی راہ میں ہمارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اعتماد دینا ہی پیروکاروں کا کام نہیں ہے، بلکہ اعتماد دینے کے بعد اُس اعتماد کے مقتضیات کی پاسداری کرنا بدرجہ اتم ضروری بن جاتا ہے۔ ہم نے اپنے گھر میں بزرگ و تجربہ کار فرد کے ہاتھ گھر کی رزم گاہ تھما دی، وہ ہماری ہر ایک ضرورت کو پورا کر رہے ہیں، بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال کر رہے ہیں، ہمارے لئے باقی اشیاء ضروریہ مہیا رکھ رہے ہیں، لیکن ہم اُن کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنی من مانیاں کر رہے ہیں، ہر وقت لڑائیاں اور جھگڑے کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہمیں گھر کا کام کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں، گھر کو آباد کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داریاں تن دہی سے پوری کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت والفت کے ساتھ پیش آنے کا سبق سکھلا رہے ہیں، لیکن ہم اُن پر بڑی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ الزامات کی بارش کر رہے ہیں۔ ذرا تصور کریں کیا ایسا گھر آباد ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے گھر میں کوئی سکون شانتی کے ساتھ جی پائے گا؟ کیا ایسے گھر میں کوئی ترقی ہو سکتی ہے؟ بالکل نہیں۔

ہمارے ہاں عوامی حلقوں میں لیڈر شپ کے بارے میں جب کہ بہت کچھ بولا اور گریدا جا رہا ہے، پیروکاری اور اس سے وابستہ اعمال کو سرے سے ہی نظرانداز کیا جا رہا ہے، جیسے کہ وہ کہیں وجود تک میں نہیں ہے۔ اتنا ہی نہیں یہاں تو ہر کوئی اپنی انفرادی لیڈری کی دکان چمکانے پر تلا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ پیروکاری کے بغیر کوئی لیڈر شپ وجود میں نہیں آسکتی اور کسی ایک مقصد کو لے کر ایک سے زیادہ لیڈروں کا ہونا خروج کے مترادف ہے۔ لیڈر اور پیروکار ایک ہی سکے کے دو رُخ ہوتے ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کو نظرانداز کرنا یا صرف ایک ہی رُخ کے اوپر زیادہ زور دینا سکے کے وجود کو ہی ختم کر دیتا ہے۔ اس طرح سے دونوں میں مساوات اور باہمی ربط ہونا بھی لازمی ہے۔ سکے کے ایک رُخ کے متعلق اگر سوالات اٹھائے جائیں، لامحالہ دوسرے رُخ کو بھی اُسی سوالی نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس سکے کی مثال کھلی فضا میں لٹکائی ہوئی اُس نادر تصویر کی سی ہے، جسے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ دیکھنے کے لیے آتے ہوں۔ اس تصویر کے دونوں رُخ باہم اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر ایک رُخ کو سنوارا جائے لیکن دوسرے رُخ کو جوں کا توں چھوڑا جائے

تو یہ پوری تصویر کی بدصورتی کا ضامن بن جائے گا۔

پیروکاری لیڈر شپ کا دوسرا نام ہے۔ کسی مقصد کو پار کرنے کے لئے لیڈر کا ہونا ضروری ہے، لیکن لیڈر کا ہونا بذات خود پیروکاروں کو جنم دیتا ہے۔ اس طرح سے لیڈر کو اپنے پیروکاروں کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے وہیں پیروکاروں کو بھی کچھ مخصوص ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔ جبھی پیروکار اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں تبھی مقصد کے تئیں کچھ حاصل کرنے کی آس باندھی جا سکتی ہے۔ عظیم لیڈر ہمیشہ باصلاحیت و باہمت پیروکاروں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہی وہ اشخاص ہیں جو اپنے لیڈر کو کسی ناگہانی آفت سے بچنے کی سبیلیں ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ موقع و محل کو دیکھتے ہوئے اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اپنے مقصد کی آبیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ باہمت پیروکار ہی ہوتے ہیں جو مخدوش حالات میں اپنے لیڈر کو آئینہ دکھا کر اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ اُن سب میں سے نمایاں ہیں۔ ایسے پیروکاروں کا ربط و تعلق اپنے لیڈر سے کبھی نہیں ٹوٹتا، چاہے حالات کتنے بھی خطرناک ہوں۔ اُن کی مخلصی و جانفشانی ہی لیڈر کو انہیں مقصد کے قریب لانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بھروسے مند پیروکار اچھے سننے والے ہوتے ہیں۔ اُن کی چاہت ہمیشہ امیدوں، معیاری خواہشات اور نقطہ نظر کو یکسر تبدیل کرنے والے بیانیوں پر ہوتی ہے۔ اُن کی توجہ باتوں سے زیادہ عملی اقدامات پر ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کئے ہوئے دستور سے وہ روح کی غذا حاصل کرتے ہوئے جذباتوں سے سرشار اپنے مشن کی آبیاری کرنے میں محو تن ہوتے ہیں۔ اُن کے اندر صبر اور نظم و ضبط کا مادہ کام کر رہا ہوتا ہے۔ انہیں نہ اپنے چھوٹے رہنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی بڑا بننے کی خواہش۔ اپنے لیڈر کو ساتھ ہو لے کر وہ جس مقام پر ہوتے ہیں بس اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔

ایسی بہت ساری خصوصیات جو ہم لیڈر کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثبت اقدامات، آزادی اظہار، اپنے مقصد کے تئیں مخلصی، ہمت و حوصلہ، وغیرہ کچھ ایسی جانفشانی سے لبریز امدادی خصوصیات ہو سکتی ہیں، جن سے سرشار ہو کر ایک مامور اپنے لیڈر کے ہاتھ پاؤں بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔ اپنے مقصد کے حصول میں جتنے زیادہ سوالات ایک لیڈر کے اوپر کئے جا سکتے ہیں، اُسے کئی زیادہ اشکالات مامورین پر بھی وارد ہو جاتے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی، اپنے لیڈر کو مثبت اسپورٹ دینے کے علاوہ اُسے لائحہ عمل فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کہیں لیڈر اپنے مقصد سے ہٹ جائے، اُسے بر وقت سیدھے راستے کی طرف موڑ دینا ہی مامورین کا کام ہوتا ہے۔ عوام سے رابطہ کٹ جانے کی صورت میں احتمال ہو سکتا ہے کہ لیڈر کچھ ایسی ہدایات جاری کرے، جو عوامی مفاد کے برخلاف ہو، اُس وقت یہ اُن کے مامورین اور ساتھیوں کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو اصل راہ کی طرف گامزن کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ملک کے ذہین و فطین لوگ لیڈری کو پسند نہیں کرتے، اس طرح سے مسندِ لیڈری پر وہ لوگ فائز ہو جاتے ہیں، جنہیں عوامی مفاد کا ذرا سا بھی ادراک نہیں ہوتا۔ وہاں پر ذمہ داری عالم و فطین لوگوں کے اوپر پڑ جاتی ہے کہ لیڈر کو روحانی غذا فراہم کر کے اُسے سیدھے راستے کی طرف موڑ دیں۔ لیڈر برائی نہیں بن سکتا۔ عموی طور پہ اللہ کی طرف سے عنایت کردہ ایک گن ہوتا ہے، جسے کم ہی لوگوں کے اندر دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اس گن کو اخلاقی حدوں، دیانت داری اور خشیت الٰہی کے رموزات سے سرشار کرانا ملک کے اہل دماغ پیروکاروں کا کام ہوتا ہے۔ غلط اقدام اُٹھاتے وقت لیڈر کو ٹوکنا، پالیسی بناتے وقت راہنمائی کرنا، عوامی مفاد کو برقرار رکھنے میں اُن کی مدد کرنا ہر ایک پیروکار کا کام ہوتا ہے۔ ایسا قطعی طور پر نہیں ہو سکتا کہ کسی ایک انسان پر اندھی تقلید کر کے اُسے لیڈری کا تاج پہنا کر رابطہ منقطع کرنا اور اُس کے بعد یہ امید رکھنا کہ وہ ہمارا کوئی بھلا کرے۔

لیڈری گو کہ ایک اعزاز ہوتا ہے، لیکن سمجھنا چاہیے کہ یہ اصل میں ذمہ داریوں کا سنگین بوجھ ہوتا ہے۔ اب یہ الگ بات ہے کہ پیروکار اپنے لیڈر کو جواب دہی کا احساس نہ دلاتے ہوں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتا ہو اور جس کی بنیادی وجہ وہی ہے جس کا تذکرہ اوپر کیا گیا کہ لیڈر سے رابطہ منقطع کیا گیا ہوتا ہے۔ اگر لیڈر کو یہ احساس دلایا جائے کہ آپ ایک کثیر آبادی کے نمائندے ہو اور آپ سے عوامی عدالت میں ہر ایک بات پر بازپرس ہوگی، ہماری نگاہیں آپ کے ہر ایک کام پر لگی ہوئی ہیں، اُس کے بعد ہی عوام کے بھلے کی امید کی جا سکتی ہے۔

موجودہ دور کے تناظر میں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ کہ وہ دن اب اس دنیا سے رحلت کر چکے ہیں جب پیروکاروں کا مطلب اپنے لیڈر کے سامنے سر جھکائے اور اُس کی ہر بات پر سمع و طاعت کرنا ہوتا تھا، اب زمانہ آ چکا ہے کہ لیڈر کے اوپر اُس کے سامنے سوالات کئے جائیں، اور اگر خدانخواستہ وہ اپنی اصل ڈگر سے ہٹ چکا ہو تو اُسے واپس اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹنے کو کہا جائے۔ اپنے اندر ایسا شعور نہ لانے کے بعد کیوں کر یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو کوستے رہیں۔ لیڈری اس طرح سے بس یہی نہیں ہے کہ کسی ایک انسان کو لیڈر بنا کر اُسے ہر وقت سوالات و اعتراضات کئے جائیں، سوشل میڈیا پر یا اخباری بیانوں میں، نجی محفلوں میں اُن پر تنقید کی جائے۔ لیڈری کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ پیروکار کتنے ہوشیار ہیں اور وہ اپنے لیڈر کو کتنا جواب دہ ٹھہراتے ہوں، جس کے لئے پیروکاروں کا لیڈر کے ساتھ عملی زندگی میں رابطہ استوار کرنا ضروری ہے۔ لیڈر سے رابطہ اختیار کئے بغیر، انہیں اُن کے پیچھے اپنی پیروکاری کا ثبوت فراہم کئے بغیر یہ بڑی حماقت ہوگی کہ اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کئے جائیں، اُن کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ اختلاف و اعتراضات تو ہوتے چاہئیں، لیکن اس سے پہلے کہ اُن اختلافات سے متعلقہ لیڈر کو احسن طریقے سے آگاہ کرانا اور اُن کی بھی رائے جاننا ضروری بن جاتا ہے۔ پس منظر کو پس پشت ڈال کر اپنی فوری ذاتی رائے کسی پر مسلط کرنا صحیح نہیں ہے۔

مندرجہ بالا بحث ہمیں پیروکاری کے کچھ اہم نقطوں کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ پیروکار ہوتے کیسے ہیں؟ ایک، بھیڑ بکریوں کی طرح، جو ہر ایک بات پر بلا چون و چرا آمنا و صدقنا کرتے ہیں۔ دوسرا، چمچے لوگ جو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے لیڈر کو صحیح ثابت کرنے کی محنت میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔ تیسرا، خوارج جو الگ تھلگ اپنی ایک الگ فکر لے کر لیڈر سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے روٹھے اور تخریبی کارروائیاں عمل میں لاتے ہیں۔ چوتھا، مفاد پرست جو موقع کو پاتے ہوئے اپنے آرام و صوابدید کے مطابق باتیں کرنے والے اور اپنی ہانڈی گرمانے والے ہوتے ہیں۔ پانچواں، ایسے خوردبین والے لوگ جو خود بھی سوچتے ہیں اور دوسروں کو بھی سوچنے کی دعوت دیتے ہوئے ہمہ وقت اور ہمہ تن اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اُس کی وقت وقت پر راہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ ہم کون سی پیروی اختیار کرنے والے لوگ ہیں اور ہمیں کون سا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

بابراعظم نے کرکٹ ٹیم کی کپتانی سے استعفیٰ دے دیا

ویب ڈیسک// پاکستان کے معروف بلے باز بابر اعظم کا گزشتہ تقریباً ایک برس میں وائٹ بال کی کپتانی سے یہ دوسری بار استعفیٰ ہے۔ بابر کے بہت سے مداح ان کے اس فیصلے سے ناراض ہیں اور بعض ان کا مذاق بھی اڑا رہے ہیں۔ معروف بلے باز بابر اعظم نے منگل کی رات کو دیر گئے اعلان کیا کہ انھوں نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کی کپتانی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ بابر اعظم کو رواں برس مارچ میں کرکٹ ٹیم کی کپتانی اس وقت سونپی گئی تھی، جب پاکستان کرکٹ بورڈ نے اعلان کیا تھا کہ وہ "اسٹریٹیجک اقدام" کے تحت ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بابر اعظم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جتوا سکتے ہیں؟ اس سے قبل بابر نے گزشتہ برس نومبر میں ایشیا کپ اور پھر 50 اوور کے ورلڈ کپ کے کھیلوں میں پاکستان کے مایوس کن مظاہرہ کے بعد کپتانی کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد شاہین شاہ آفریدی کو ٹی ٹوئنٹی ٹیم کا کپتان اور شان مسعود نے ٹیم کے ٹیسٹ کپتان کے طور پر ذمہ داریاں سنبھالی تھیں۔ حارث رؤف ورلڈ کپ تک دوبارہ فٹ ہو جائیں گے، بابر اعظم پر امید بابر اعظم نے اس فیصلے پر کیا کہا؟ بابر اعظم نے سوشل میڈیا ایکس پر اپنے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی ایک پوسٹ میں لکھا کہ پیارے مداحوں" میں آج آپ کے ساتھ کچھ خبریں شیئر کر رہا ہوں۔ میں نے پاکستان کی مینز کرکٹ ٹیم کے کپتان کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا ہے، جو گزشتہ ماہ سے پی سی بی اور ٹیم مینیجمنٹ کو دیے گئے میرے نوٹیفکیشن کے مطابق نافذ العمل ہے۔" ایشیا کپ کا سپر فور میچ : بھارت پر برتری حاصل ہے، بابر اعظم بابر نے کہا کہ "کپتانی ایک فائدہ مند تجربہ رہا ہے، لیکن اس میں ایک اہم کام کا بوجھ بھی شامل ہوتا ہے۔ میں اپنی کارکردگی کو ترجیح دینا چاہتا ہوں، اپنی بیٹنگ سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہوں اور اپنے خاندان کے ساتھ معیاری وقت گزارنا چاہتا ہوں، جس سے مجھے خوشی ملتی ہے۔" "مستعفی ہونے سے بوجھ کم ہوگا اور میں آگے بڑھنے میں بھی مدد حاصل کروں گا اور اپنے کھیل اور ذاتی ترقی پر زیادہ توجہ مرکوز کروں گا۔ آپ کی غیر متزلزل حمایت اور مجھ پر یقین کے لیے میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ آپ کا جوش و جذبہ ہی میرے لیے دنیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "مجھے اس پر فخر ہے جو ہم نے مل کر حاصل کیا ہے اور ایک کھلاڑی کی حیثیت سے ٹیم میں اپنا تعاون جاری رکھنے کے لیے پر جوش ہوں۔ آپ کی محبت اور حمایت کا شکریہ۔" پاکستان نے ٹیسٹ سیریز میں سری لنکا کو کلین سویپ کر دیا بابر اعظم پر تنقید اور دباؤ بابر اعظم کے گزشتہ تقریباً ڈیڑھ سال سے بڑے ہنگامہ خیز رہے۔ ان کی قیادت میں پاکستانی ٹیم ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں ہی باہر ہوگئی تھی۔

ہندوستان نے کانپور ٹسٹ اور سیریز جیت لی

کانپور// یہاں کھیلے گئے دوسرے ٹسٹ کے دوسرے اور تیسرے دن بارش کی وجہ سے مقابلہ نہ ہونے کے بعد ایسا لگ رہا تھا کہ یہ میچ ڈرا ہو جائے گا لیکن ٹیم انڈیا نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ ہندوستانی ٹیم نے کانپور ٹسٹ کے پانچویں دن بنگلہ دیش کو یکطرفہ انداز میں شکست دے دی۔ ٹیم انڈیا کو دوسرا ٹسٹ جیتنے کے لیے صرف 95 رنز کا ہدف ملا تھا، جسے اس نے آسانی سے حاصل کر لیا۔ ہندوستانی ٹیم نے صرف 17.2 اوور میں تین وکٹ گنوا کر میچ جیت لیا۔ اس جیت کے بعد ہندوستانی ٹیم ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل میں مزید مضبوط ہوگئی ہے اور نمبر ایک پر برقرار ہے۔ کانپور ٹسٹ کے چوتھے دن ہندوستانی ٹیم نے بنگلہ دیش کو پہلی اننگز میں صرف 233 رنز پر آؤٹ کر دیا تھا۔ اس کے بعد چوتھے دن ہی ٹیم انڈیا نے پہلی اننگز میں 35 اوور بھی بیٹنگ نہیں کی اور اسکوربورڈ پر 285 رنز بنائے۔ ہندوستانی ٹیم کی اس بیٹنگ سے اچانک کانپور ٹسٹ ڈرا کی طرف بڑھنے لگا۔ اس کے بعد پانچویں دن ہندوستانی بولروں نے تباہی مچا دی اور بنگلہ دیش کو صرف 146 رنز پر آؤٹ کر دیا اور پھر یشسوی جیسوال اور ویرات کوہلی نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم انڈیا کو جیت دلائی۔ کانپور میں ہندوستانی ٹیم کی جیت کی کہانی کپتان روہت شرما اور گوتم گمبھیر کی حکمت عملی سے لکھی گئی۔ درحقیقت کھیل کے پہلے دن بھی بارش نے کھیل میں خلل ڈالا اور صرف 35 اوورز کا کھیل ہو سکا۔ اس کے بعد بارش اور میدان گیلا ہونے کی وجہ سے دوسرے اور تیسرے دن ایک بھی گیند نہیں کی جا سکی۔ اب ایسا لگ رہا تھا کہ یہ میچ ڈرا ہو جائے گا اور ٹیم انڈیا کو ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل میں نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

کوہلی سے موازنہ بے معنی، بابر کو ٹیم سے ڈراپ کرنا چاہیے/ظہیر عباس

لاہور// پاکستانی ٹیم کے لیجنڈری اور سابق کرکٹر ظہیر عباس نے بابر اعظم کو ٹیم سے باہر نکالنے کا مطالبہ کر دیا۔ حال ہی میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ میچ میں بدترین کارکردگی کے بعد بابر اعظم کو ان کے مداحوں اور سابق کرکٹرز کی جانب سے تنقید کا سامنا ہے۔ ایک انٹرنیشنل کرکٹ ٹاک شو کی 100 ویں قسط کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ظہیر عباس نے بابر اعظم کی کارکردگی پر بات کی اور کہا کہ بابر اعظم کو ٹیم سے ڈراپ کر دینا چاہیے۔ ایشین بریڈمین کہلائے جانے والے سابق کرکٹر ظہیر عباس نے کہا کہ اگر بابر رنز نہیں بنا پا رہے کیوں کہ وہ ہمارے اہم بیٹسمین ہیں، اگر وہ آؤٹ آف فارم ہیں انہیں ٹیم سے بھی باہر نکال دینا چاہیے۔ دوسری جانب سابق کرکٹر ظہیر عباس نے بابر کی حالیہ پرفارمنس دیکھ کر ان کا بھارتی کرکٹر ویرات سے موازنہ بے بنیاد قرار دیا۔ ظہیر عباس کا کہنا تھا کہ ویراٹ اور بابر کا موازنہ بے معنی ہے، ویراٹ ہر میچ میں رنز کرتے ہیں جب کہ بابر ہر میچ میں رنز نہیں کرتے تو آپ دونوں کا موازنہ کیسے کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ظہیر عباس کے بابر سے متعلق ریمارکس ان کے حال ہی میں بنگلادیش کے خلاف دی گئی خراب کارکردگی پر سامنے آئے ہیں، بابر نے بنگلہ دیش کے خلاف اپنی 4 اننگز میں صفر، 22، 11 اور 31 رنز بنائے تھے، اس سیریز میں پاکستان کو بنگلادیش کیخلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ خراب کارکردگی کے باعث بابر اعظم کئی سالوں میں پہلی دفعہ ٹاپ 10 بیٹرز کی رینکنگ سے بھی باہر ہوئے ہیں۔

جیسوال نے 45 سال قدیم قومی ریکارڈ توڑ دیا

کانپور// کانپور ٹسٹ میں ٹیم انڈیا نے کرشماتی کامیابی درج کی۔ کانپور میں بارش کی وجہ سے صرف ڈھائی دن کا کھیل ہی کھیلا جا سکا لیکن اس کے باوجود ٹیم انڈیا نے بنگلہ دیش کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس طرح ٹیم انڈیا نے بنگلہ دیش کو بھی ٹسٹ سیریز میں 2-0 سے کلین سویپ کیا۔ ٹیم انڈیا کی اس شاندار سیریز کی جیت میں یشسوی جیسوال نمبر ایک بیٹر ثابت ہوئے۔ بائیں ہاتھ کے اوپنر نے سیریز میں سب سے زیادہ 189 رنز بنائے۔ انہوں نے چار میں سے تین اننگز میں نصف سنچریاں بنائیں اور ان کی بیٹنگ اوسط 47.25 تھی۔ جیسوال نے کانپور ٹسٹ کی دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنائیں اور اپنی تمام شاندار اننگز کے درمیان یشسوی جیسوال نے ایک بڑا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ جیسے ہی جیسوال نے کانپور ٹسٹ کی دوسری اننگز میں پچاس رنز بنائے، وہ ایک سال میں گھریلو ٹسٹ میں سب سے زیادہ 50 رنز کی اننگز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ جیسوال نے اس سال گھریلو ٹسٹ مقابلوں میں پچاس سے زیادہ رنز کی 8 اننگز کھیلی ہیں۔ پہلی بار سال 1979 میں گنڈپا وشواناتھ نے ایک سال میں 7 بار 50 سے زیادہ رنز کی اننگز کھیلی تھی۔ سہواگ، پجارا اور راہول ڈراوڈ بھی ٹی کس 7 بار یہ کارنامہ انجام دینے میں کامیاب ہوئے لیکن ان سب کو جیسوال نے پیچھے چھوڑ دیا۔

ریکارڈ پہ ریکارڈ: بھارتی بلے بازوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں انوکھی تاریخ رقم کردی

نئی دہلی// کان پور میں بنگلادیش کے خلاف جاری ٹیسٹ میچ بھارت کے لیے تاریخی ثابت ہو رہا ہے جس میں ہر روز کوئی چونکا دینے والا ریکارڈ بن رہا ہے۔ بھارت نے بنگلادیش کے خلاف کانپور ٹیسٹ میچ میں صرف 312 گیندوں پر 383 رنز بنا کر ٹیسٹ کرکٹ کا 19 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ بھارتی بلے بازوں نے دوسری اننگ میں 7.36 رنز فی اوور کی اوسط سے مجموعی طور پر 312 گیندیں کھیل کر 383 رنز بنائے۔ ٹیسٹ کرکٹ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کسی ٹیم نے 7 رنز فی اوور کے حساب سے رنز بنائے ہوں۔ جنوبی افریقا نے 2005 میں زمبابوے کے خلاف ایسی ہی جارحانہ اننگز کھیلی تھیں لیکن ان کی اوسط 6.80 رنز تھی جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ یاد رہے کہ اسی ٹیسٹ میں بھارت کے اوپنرز روہت شرما اور جیسوال نے صرف 3 اوورز میں اپنی ٹیم کی نصف سنچری مکمل کرکے عالمی ریکارڈ بنایا تھا۔ اس سے قبل تیز ترین 50 رنز بنانے کا ریکارڈ انگلینڈ کے پاس تھا جو اس نے 26 گیندوں پر ویسٹ انڈیز کے خلاف بنائے تھے۔ علاوہ ازیں بھارت اسی ٹیسٹ میں 61 گیندوں پر تیز ترین 100 رنز بنا کر 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 12.2 اوورز میں تیز ترین 100 رنز بنانے کا اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ کانپور ٹیسٹ انفرادی ریکارڈ کے حوالے سے بھی بھارتی ٹیم کے لیے خوش قسمت ثابت ہو رہا ہے۔ ویرات کوہلی نے انٹرنیشنل کرکٹ میں تیز ترین 27000 رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ ویرات کوہلی نے یہ سنگ میل صرف 594 اننگز میں عبور کیا۔

مومن الحق کی سنچری کے بعد ہندوستان کی برق رفتار بیٹنگ

کانپور// ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کانپور میں رواں ٹسٹ میں آخرکار پورے دن کا کھیل ممکن ہوگیا اور یہ ایک بہترین دن ثابت ہوا۔ میچ کا چوتھا دن مکمل طور پر ٹیم انڈیا کے نام رہا جس نے بنگلہ دیش کو پہلی اننگز میں 233 رنز پر آل آؤٹ کر دیا اور پھر دھماکہ خیز انداز میں بیٹنگ کرکے سب کو حیران کر دیا اور صرف 35 اوور میں 285 رنز پر اننگز ڈکلیئر کر دی اور مہمان ٹیم پر 52 رنز نے برتری حاصل کی۔ اس کے بعد بنگلہ دیش نے دوسری اننگز میں بھی 2 وکٹیں گنوا دے جب کہ بورڈ پر اس کے صرف 26 رنز درج تھے۔ اس طرح بنگلہ دیش دوسری اننگز میں ہندوستان سے اب بھی 26 رنز پیچھے ہے۔ پہلی اننگز میں سنچری بنانے والے مومن الحق اور شادمان اسلام ناقابل شکست واپس لوٹے۔ ٹیم انڈیا کی طرف سے روی چندرن اشون نے دونوں وکٹیں حاصل کیں۔ دن کے اختتام پر اشون نے 5 اوورس میں 14 رنز دیکر دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

رگبی کھلاڑی کی سنچری، آئرلینڈ کی تاریخی کامیابی

ابوظہبی// آئرلینڈ نے تاریخ رقم کردی ہے جیسا کہ ابوظہبی میں کھیلے گئے دوسرے ٹی ٹوئنٹی مقابلے میں اس نے جنوبی افریقہ کو شکست دی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب آئرلینڈ نے ٹی 20 انٹرنیشنل میں جنوبی افریقہ کو شکست دی ہے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز 1-1 سے برابر ہوگئی۔ پہلا ٹی ٹوئنٹی 8 وکٹوں سے جیتنے والے جنوبی افریقہ کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں آئرلینڈ کے خلاف 10 رنز سے شکست ہوئی۔ آئرلینڈ کی اس جیت میں اس کی جانب سے دو بھائیوں کا کردار فیصلہ کن رہا۔ رگبی کھیل کر کرکٹ میں آنے والے بڑے بھائی نے پہلے بیٹ سے سنچری بنائی۔ پھر چھوٹے بھائی نے جنوبی افریقہ کے خیمہ میں گیند سے تباہی مچانے کا کام کیا۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر آئرلینڈ کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ راس ایڈیر اور پال اسٹرلنگ نے ابتدائی وکٹ کے لیے 137 رنز جوڑے۔ یہ شراکت اسٹرلنگ کی وکٹ کے ساتھ ٹوٹی جو 52 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ راس جو رگبی کھیل چکے ہیں، انہوں نے اپنی پہلی ٹی 20 سنچری بنائی۔ 30 سالہ راس ایڈیر نے اپنے کھیلوں کے کیریئر کا آغاز رگبی سے کیا۔

سچن تندولکر کی کرکٹ میدان میں ہوگی واپسی

نئی دہلی// بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق بلے باز ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کے مداحوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے۔ اب سچن کے مداح ایک بار پھر انہیں کرکٹ کے میدان پر کھیلتے ہوئے دیکھ سکیں گے۔ دراصل، سابق ہندوستانی کرکٹر اس سال شروع ہونے والی انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ (آئی ایم ایل) میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ انٹرنیشنل ماسٹرز لیگ کا انعقاد ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کیا جائے گا۔ اس لیگ میں چھ ٹیمیں شرکت کریں گی۔ اس لیگ کا خاکہ بھارت کے دو عظیم کرکٹ کھلاڑی سنیل گواسکر اور سچن تندولکر نے دیا ہے۔ انہوں نے اس لیگ کو اسپورٹس مینجمنٹ کمپنی PMG Sports اور SPORTFIVE کے اشتراک سے منعقد کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سچن کے علاوہ کئی اور لیجنڈ کرکٹرز بھی اس لیگ میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ لیگ چھ کرکٹ کھیلنے والے ممالک کے درمیان کھیلی جائے گی۔ جس میں بھارت، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ویسٹ انڈیز، انگلینڈ اور سری لنکا کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ اس لیگ میں ان تمام ممالک کے تجربہ کار کرکٹرز نظر آئیں گے، جنہیں دیکھنے کے لیے شائقین بے حد بے تاب ہیں۔ سنیل گواسکر کو اس لیگ کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

ٹیم پہلے ذہنیت کلید ہوگی/جمائمہ

دبئی// جمائمہ روڈریگس محسوس کرتی ہیں کہ موافقت اور ٹیم پہلے ذہنیت کو برقرار رکھنا ہندوستان کے لیے جمعرات سے یہاں شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں پہلا آئی سی سی خطاب جیتنے کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہوگا۔ 2020 میں خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچنے والی ہندوستانی ٹیم 4 اکتوبر کو نیوزی لینڈ کے خلاف ٹورنامنٹ کے نویں ایڈیشن میں اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ اس موقع پر جمائمہ نے کہا کہ میرے لیے یہ سب کچھ حالات کا جائزہ لینے اور وکٹ پر کھیلنے کے بارے میں ہے۔ میں صرف اسے آسان رکھنا چاہتی ہوں اور ٹیم کو جیتنے میں مدد کرنے کے لیے جو کچھ بھی کرنا پڑے اور ٹیم کو جو بھی ضرورت ہو وہ کرنا چاہتی ہوں۔ جمائمہ نے پہلے وارم مقابلے میں 52 رنز بنا کے ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ میں اپنا فام ظاہر کر دیا ہے۔

سبکدوش شکیب الحسن کو کوہلی کا خاص تحفہ

کانپور// بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز ختم ہوگئی۔ ہندوستان فاتح بنا اور بنگلہ دیش کو شکست ہوئی لیکن اس کے بعد کانپور کے میدان میں جو کچھ دیکھا گیا وہ دل کو چھو لینے والے مناظر تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تصاویر میں ویرات کوہلی کو بنگلہ دیش کے آل راؤنڈر شکیب الحسن کو ایک ناقابل فراموش تحفہ دیتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ کوہلی کے اس اقدام کی وجہ شکیب الحسن کے سبکدوشی کے فیصلے سے متعلق ہو سکتی ہے۔ کانپور ٹسٹ میں ہندوستان نے بنگلہ دیش کو 7 وکٹوں سے شکست دی۔ اس ٹسٹ میچ کے اختتام کے بعد کوہلی نے شکیب الحسن کو اپنا بیٹ تحفے میں دیا جس کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ ویرات کوہلی نے اپنا دستخط شدہ بیٹ شکیب کو تحفے میں دیا اور ان مناظر کو کرکٹ شائقین کی جانب سے کافی پسند کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ شکیب الحسن نے کانپور ٹسٹ سے قبل سبکدوشی کی تفصیلات کا اعلان کر دیا ہے۔

انڈیا نے بنگلہ دیش کو صرف دو دن میں ٹیسٹ میچ کیسے ہرایا؟

ویب ڈیسک//
کانپور میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلا جانے والا ٹیسٹ میچ انڈین کرکٹ کی یادگار فتوحات میں سے ایک ہے۔ ویسے تو یہ ٹیسٹ میچ پانچویں دن ختم ہوا لیکن صحیح معنوں میں روہت شرما اور ان کی ٹیم نے صرف دو دن کے کھیل میں ہی میچ جیت لیا۔ عام طور پر ایک ٹیسٹ میچ میں روزانہ 90 اوورز کھیلے جاتے ہیں اور اگر بارش کے باعث کھیل میں تعطل آتا ہے تو اس کے مطابق اوورز کی تعداد بڑھا دی جاتی ہے۔ اس ٹیسٹ میچ کے پہلے دن صرف 35 اوورز کا کھیل ہوا اور پھر موسم کے باعث دوسرے اور تیسرے دن ایک گیند بھی نہ پھینکی جا سکی تھی۔ جس کے بعد پریس باکس میں موجود بھی تجربہ کار صحافیوں نے اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ پانچویں دن اس میچ کا اختتام ایک سست ڈرا پر ہوگا۔ یہی وجہ تھی کہ 80 فیصد صحافی جو خاص طور پر دہلی سے اس میچ کی کوریج کے لیے آئے تھے دوسرے اور تیسرے دن کے بعد واپس چلے گئے۔ لیکن، انڈین ٹیم نے کانپور میں میچ جیت کر لگاتار 18 ویں ٹیسٹ سیریز دو دو صفر سے جیت لی۔ اس ٹیسٹ میچ میں تقریباً صرف دو دن کا کھیل ہو سکا۔ لیکن جو صحافی جلد واپس چلے گئے تھے اس میں ان کی کوئی غلطی نہ تھی کیونکہ ٹیم انڈیا نے میچ کے چوتھے دن جو کھیل پیش کیا اور جس طرح سے بنگلہ دیشی ٹیم کو آڑے ہاتھوں لیا اس کی مثال انڈین کرکٹ یا انٹرنیشنل کرکٹ میں بھی کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ چوتھے دن کے کھیل کے اختتام پر بنگلہ دیش کے کھلاڑیوں نے پریس کانفرنس یا غیر رسمی بات چیت میں یہ تسلیم کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کی کہ انھیں درحقیقت ٹیم انڈیا کی اس تباہ کن پرفارمنس کی توقع نہیں تھی۔ آج کل انگلینڈ کی ٹیم کے بیس بال کرکنگ سٹائل کے بارے میں کافی چرچا ہے جو ٹیسٹ کرکٹ میں تقریباً 4.2 رنز فی اوور کی شرح سے رنز بناتی ہے، لیکن ٹیم انڈیا نے اس ٹیسٹ میچ میں 8.22 رنز فی اوور کی شرح سے رنز بنائے۔ انڈیا نے پہلی اننگز میں اتنا تیز کھیل پیش کیا کہ میچ کے دوران ایک وقت ایسا بھی آیا جب انڈیا کی اوپننگ پارٹنرشپ (55 رنز) کا سٹرائیک ریٹ 14.64 رنز تھا جو اکثر ٹی ٹوئنٹی میچز میں بھی نظر نہیں آتا۔ اور پھر جب انڈیا کی بولنگ آئی تو انڈین بولرز نے شاندار کھیل پیش کیا اور اپنی نپی تلی بولنگ اور تباہ کن سپیل کے باعث جسپریت بمرا، روی چندرن ایشون اور رویندر جدیجہ نے تین تین وکٹیں حاصل کر کے بنگلہ دیش کی ٹیم کو چاروں خانے چت کر دیا۔ اگرچہ یہ وکٹ ایسی تھی جہاں پیسرز یا سپنرز کو وکٹ سے کوئی مدد حاصل نہیں تھی لیکن انڈیا کے ان تینوں بولرز نے مناسب وقت پر انڈین کپتان روہت شرما کو وکٹیں دلوائیں اور بنگلہ دیش کی بیٹنگ لائن اپ کو باندھے رکھا۔ مگر انڈیا کے اس شاندار بولنگ سپیل کو محض اتفاق نہیں کہا جا سکتا۔ انڈین ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں یہ شاید پہلا موقع ہے جب انڈین بولرز نے آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ پر اپنا قبضہ جمایا ہے۔

پارتھ مانے نے جونیئر ورلڈ چمپئن شپ میں ڈبل گولڈ میڈل جیتا

لیما// پارتھ راکیش مانے نے جونیئر ورلڈ چمپئن شپ کی 10 میٹر ایئر رائفل میں انفرادی اور ٹیم مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈبل گولڈ میڈل جیت لیا۔ پیرو انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) جونیئر ورلڈ چمپئن شپ میں 10 میٹر ایئر رائفل کا انفرادی خطاب جیتنے کے بعد پارتھ نے اجے ملک اور ابھینو شا کے ساتھ مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل ٹیم ایونٹ میں بھی طلائی تمغہ جیتا۔ گوتمی بھنوٹ، سمبھاوی کشیر ساگر اور انوشکا ٹھوکر کی ہندوستانی خواتین کی ٹیم نے 10 میٹر ایئر رائفل میں 1894.8 کے مشترکہ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیت کر ایک نیا جونیئر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان تین طلائی تمغوں کے ساتھ جونیئر شوٹنگ ورلڈ چمپئن شپ میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد آٹھ ہوگئی ہے۔ ہندوستان نے اب تک ٹورنامنٹ میں پانچ گولڈ اور تین کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔ مردوں کے مقابلوں میں پارتھ مانے، اجے ملک اور ابھینو شا نے 1883.5 کا اسکور بنا کر ٹیم ٹائٹل اپنے نام کیا۔ پارتھ مانے نے مردوں کی 10 میٹر ایئر رائفل فائنل میں 10.0 سے اوپر کا تار شاٹس کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس کا 250.7 کا اسکور چین کی لیوان لن ہوانگ (250.0) کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن پر آگیا۔ امریکہ کے بریلن ویڈن پیچ نے 229.1 کے اسکور کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا، جبکہ پیرس 2024 اولمپکس کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے وکٹر لنڈ گرین 207.2 کے اسکور کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,